لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 213 Tuesday 03 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلدنمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۱۳) ۳/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز منگل قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد و شمار جاری

او بی سی اور ای بی سی کی 63 فیصد آبادی • ریاست کی مجموعی آبادی 13 کروڑ سے زائد • 10.07 کروڑ ہندو اور 2.31 کروڑ مسلمان

پٹنہ، (ایجنسیاں) بہار حکومت نے پیر کو ذات پات کی مردم شماری کے اعداد و شمار جاری کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بہار ذات پات کی مردم شماری کے اعداد و شمار جاری کرنے والی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ اس میں انتہائی پسماندہ طبقہ 36 فیصد، دیگر پسماندہ طبقہ (او بی سی) 27 فیصد ہے۔ زیادہ سے زیادہ 14.26 فیصد یادو ہیں۔ برہمن 3.65 فیصد، راجپوت (ٹھاکر) 3.45 فیصد ہیں۔ سب سے کم تعداد کائستھوں کی 0.60 فیصد ہے۔ ایک فیصد سے زیادہ آبادی والی ذاتوں میں روی داس 5.25، دوسادھ (پاسوان) 5.31، کشواہا 4.21، مسہر 3.08، مومن (انصاری) 3.54، تیلی 2.8، کرمی 2.80، ملاح 2.60، بنیا 2.31، کانو 2.21، دھنک 2.13، نونیا 1.91، چورسیا 1.70، چندرونشی (کہار) 1.64، نائی 1.59، بڑھئی 1.45 اور پوٹر 1.40 فیصد ہیں۔ مسلمانوں میں سب سے زیادہ فیصد شیخ 3.82، سورجاپوری (سوائے پٹھان) 1.87، دھنیا (مسلمان) 1.42 اور تجر 1.39 فیصد ہے۔

بہار حکومت کے انچارج چیف سکریٹری وویک کمار سنگھ نے ذات پر مبنی مردم شماری پر ایک کتاب جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی آبادی 13 کروڑ 7 لاکھ 25 ہزار 310 ہے۔ اس میں 2 کروڑ 83 لاکھ 44 ہزار 160 خاندان ہیں۔ درج فہرست ذات 19.65 فیصد، درج فہرست قبائل 1.68 فیصد اور عام زمرہ 15.52 فیصد ہے۔ بہار کی آبادی میں تقریباً 82 فیصد ہندو اور 17.7 فیصد مسلمان ہیں۔ بہار میں 2011 سے 2022 کے درمیان ہندوؤں کی آبادی کم ہوئی ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندو آبادی 82.7 فیصد اور مسلمانوں کی آبادی 16.9 فیصد تھی۔ انتہائی پسماندہ طبقہ بہار کی آبادی کا 36 فیصد ہے۔ ملازمتوں میں موجودہ ریزرویشن نہیں 18 فیصد پر دیا جارہا ہے۔ 27 فیصد او بی سی کے لیے 12 فیصد ریزرویشن دیا جارہا ہے۔ اس وقت بہار میں 'ای بی سی' اور 'او بی سی' کے لیے 30 فیصد ریزرویشن کا انتظام ہے۔ اس میں 18 فیصد ای بی سی اور 12 فیصد او بی سی کو ریزرویشن مل رہا ہے۔ جبکہ ذات پر مبنی مردم شماری کے مطابق ان کی تعداد بڑھ کر 63 فیصد ہوگئی ہے۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری وویک سنگھ نے کہا کہ ریاست بہار میں کی گئی مردم شماری کے مطابق ریاست کی آبادی میں بہار سے باہر رہنے والوں کی تعداد 53 لاکھ 72 ہزار 22 ہے۔ ریاست بہار میں رہنے والے لوگوں کی کل آبادی 12 کروڑ 53 لاکھ 53 ہزار 288 ہے۔ اس میں مردوں کی کل تعداد 6 کروڑ 41 لاکھ 31 ہزار 990 ہے جبکہ خواتین کی تعداد 6 کروڑ 11 لاکھ 38 ہزار 460 ہے۔

دیگر کی تعداد 82 ہزار 836 پائی گئی ہے۔ سروے کے مطابق ہر 1000 مردوں پر 953 خواتین ہیں۔

بہار میں 2011-2022 کے درمیان ہندو آبادی کم ہوئی ہے۔ اس عرصہ میں مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ آج جاری ہونے والی ذات پر مبنی مردم شماری کی رپورٹ کے ساتھ ہی ریاست میں مذہب کی بنیاد پر آبادی بھی سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت بہار میں ہندو آبادی تقریباً 82 فیصد (81.99) اور مسلمانوں کی آبادی 17.7 فیصد ہے، جبکہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندو آبادی 82.7 فیصد اور مسلمانوں کی آبادی 16.9 فیصد تھی۔ اس وقت بہار میں ہندوؤں کی آبادی 10 کروڑ 71 لاکھ 92 ہزار 958 ہے جبکہ مسلمانوں کی آبادی 2 کروڑ 31 لاکھ 49 ہزار 925 ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق بہار میں ہندو آبادی 8 کروڑ 60 لاکھ 78 ہزار 686 تھی جبکہ مسلمانوں کی آبادی 1 کروڑ 75 لاکھ 57 ہزار 809 تھی۔ بہار میں ذات کی بنیاد پر مردم شماری 2 مرحلوں میں مکمل ہوئی ہے۔ مردم شماری کا پہلا مرحلہ 7 جنوری سے شروع ہوا تھا۔ اس مرحلہ میں گھروں کی فہرست سازی اور گھروں کی گنتی کی گئی۔ یہ مرحلہ 21 جنوری 2023 کو مکمل کر لیا گیا تھا۔ دوسرا مرحلہ 15 اپریل سے شروع ہوا۔ اسے 15 مئی کو مکمل ہونا تھا۔ لوگوں سے ڈیٹا اکٹھا کیا گیا۔ دوسرے مرحلہ میں خاندانوں کی تعداد، ان کے رہن سہن، آمدنی وغیرہ کا ڈیٹا اکٹھا کیا گیا۔

ذات پر مبنی مردم شماری کا ڈیٹا سامنے آنے کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر سبھی کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ 'آج گاندھی جینتی کے مبارک موقع پر بہار میں کرائی گئی ذات پر مبنی مردم شماری کا ڈیٹا شائع کر دیا گیا ہے۔ ذات پر مبنی سروے کے کام میں لگی ہوئی پوری ٹیم کو بہت بہت مبارکباد۔ ذات پر مبنی مردم شماری کے لیے اتفاق رائے سے متفقہ میں قرارداد پاس کیا گیا تھا۔ بہار اسمبلی کی سبھی 9 پارٹیوں کے اتفاق سے فیصلہ لیا گیا تھا کہ ریاستی حکومت اپنے وسائل سے ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی اور مورخہ 2 جون 2022 کو ورا کونسل سے اس کی منظوری دی گئی تھی۔ اس کی بنیاد پر ریاستی حکومت نے اپنے وسائل سے ذات پر مبنی مردم شماری کرائی ہے۔ نتیش کمار نے اپنے پوسٹ میں مزید لکھا ہے کہ 'ذات پر مبنی مردم شماری سے نہ صرف ذاتوں کے بارے میں پتہ چلا ہے بلکہ سبھی کی معاشی حالت کی جانکاری بھی ملی ہے۔ اسی کی بنیاد پر سبھی طبقات کی ترقی اور فلاح کے لیے پیش قدمی کی جائے گی۔ بہار میں کرائی گئی ذات پر مبنی مردم شماری کو لے کر جلد ہی بہار اسمبلی کی انہی 9 پارٹیوں کی میٹنگ بلائی جائے گی اور ذات پر مبنی مردم شماری کے نتائج سے انہیں مطلع کرایا جائے گا'۔

ذات پر مبنی مردم شماری کا ڈیٹا جاری ہونے کے بعد نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کا بھی ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اپنے 'ایکس ہینڈل پر لکھا ہے کہ 'بہار میں ذات پر مبنی سروے کا ڈیٹا منظر عام پر! تاریخی لمحہ! دبائیوں کی جدوجہد کا نتیجہ!! اب حکومت کی پالیسیاں اور نیت دونوں ہی ذات پر مبنی سروے کے ان اعداد و شمار کا خیال رکھے گی۔' قابل ذکر ہے کہ بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کا ڈیٹا ایسے وقت میں جاری کیا گیا ہے جب سپریم کورٹ نے پٹنہ ہائی کورٹ کے اگست کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت کی۔ اس کے بعد ریاست میں ذات پر مبنی مردم شماری کا راستہ صاف ہو سکا۔ اگست ماہ میں سروے کا کام مکمل کر لیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو لگاتار ذات پر مبنی مردم شماری مکمل کرنے پر زور دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تو کہا تھا کہ ذات پر مبنی سروے سبھی کے لیے فائدہ مند ہوگا اور محروم طبقہ سمیت سماج کے مختلف طبقات کی ترقی کا راستہ ہموار کرے گا۔

مرمو سمیت سرکردہ شخصیات نے مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پیر کے روز راج گھاٹ پہنچ کر بابائے قوم مہاتما گاندھی کو 154 ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر جمہوریہ مرمو نے کہا کہ گاندھی جی نے نہ صرف عدم تشدد کے لیے جدوجہد کی بلکہ صفائی، خواتین کو بااختیار بنانے، خود انحصاری اور کسانوں کے حقوق کیلئے بھی خلوص سے کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ "تمام شہریوں کی طرف سے میں گاندھی جی کو 154 ویں یوم پیدائش پر عاجزانہ خراج عقیدت پیش کرتی ہوں"۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ کئی بڑے عالمی رہنما گاندھی جی کے افکار سے متاثر ہوئے، جن میں مارٹن لوتھر، نیلسن منڈیلا اور براک اوباما شامل ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے علاوہ نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی سمیت متعدد دیگر سیاسی رہنما بھی راج گھاٹ پہنچے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی آج صبح پہلے راج گھاٹ پہنچے اور انہوں نے باپو کو ان کی 154 ویں سالگرہ انہیں پر یاد کرتے ہوئے انہیں گلہائے عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم کے ساتھ اس دوران مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری بھی موجود تھے۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے ساتھ ہی آج ملک کے سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی بھی سالگرہ ہے۔ مسٹر مودی نے وجے گھاٹ پہنچ کر شاستری جی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے راج گھاٹ پر بابائے قوم کو ان کی سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کیا۔

مختصر خبریں

دیوریا: زمین کو لیکر خونی کھیل، 6/افراد کا قتل، متعدد زخمی

دیوریا، (پی این ایس) اتر پردیش کے دیوریا ضلع سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں زمین کے تنازع پر خونی کھیل میں کئی افراد کو اینٹوں سے وار کر کے اور تیز دھار اسلحوں سے کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اب تک سابق ضلع پنچایت ممبر سمیت 6 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ تاہم انتظامیہ کی جانب سے اب تک 6 ہلاکتوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ پورا معاملہ رودر پور کوتوالی تھانہ علاقہ کے فتح پور گاؤں کا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گاؤں میں دو خاندانوں کے درمیان زمین کو لے کر پرانا تنازع چل رہا تھا۔ پیر کی صبح تقریباً 8.30 بجے دونوں خاندانوں کے درمیان دوبارہ جھگڑا شروع ہو گیا۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ دونوں طرف سے لاٹھی، ڈنڈے، تیز دھار اسلحہ اور بندوقیں نکل آئیں۔ کچھ ہی دیر میں دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ شروع کر دی اور ایک دوسرے پر تیز دھار اسلحوں سے حملہ کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایک طرف سے پانچ اور دوسری طرف سے ایک کی موت ہوگئی ہے، جب کہ کئی زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ ایک طرف سے گھر کا مالک، اس کی بیوی، دو بیٹیاں اور ایک بیٹا مر گیا ہے، دوسری طرف سے گاؤں کے ایک سابق سرپرا کی موت ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ڈی ایم، ایس پی سمیت کئی اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے۔ کئی تھانوں سے پولیس بلائی گئی۔ فی الحال موقع پر موجود افسران معاملے کی جانچ میں مصروف ہیں۔ زخمیوں کو ایمبولینس کی مدد سے قریبی اسپتال لے جایا گیا ہے۔

مہاراشٹر: بے قابو ٹرک نے 10 مزدوروں کو کچلا، 5 ہلاک

ممبئی (ایجنسیاں): مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع میں آج دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ ناندورا-ملکاپور ریاستی شاہراہ پر ایک بھیانک حادثہ میں تیز رفتار ٹرک نے سڑک کنارے سو رہے 10 مزدوروں کو کچل دیا۔ اس حادثے میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی ہے، جبکہ 6 دیگر زخمیوں کا علاج چل رہا ہے۔ زخمیوں میں 2 کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ حادثہ کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ ملکاپور کے ایس ڈی پی او دیورام گولی نے کہا کہ یہ حادثہ صبح تقریباً 5.30 بجے پیش آیا جب سیب سے لدا ایک ٹرک شاہراہ سے اتر کر سڑک مرمت کے کام میں لگے 10 مزدوروں پر چڑھ گیا۔ دیورام نے خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس کو بتایا کہ متاثرین مین سڑک سے کافی دور تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ ٹرک راستہ بھٹک گیا تھا جس سے یہ حادثہ پیش آیا۔ ابتدائی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ ڈرائیور گوگاڑی چلاتے وقت جھپکی سی آ گئی ہوگی۔ حادثہ کے بعد اس نے ٹرک چھوڑ دیا اور وہاں سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اس اندوہناک حادثہ میں 5 مزدوروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور 5 دیگر بری طرح زخمی ہو گئے ہیں جن میں 2 کی حالت سنگین ہے اور انھیں قریب کے ہی چوپڑے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ مہلوکین کی شناخت اہشیک آر جاہمھیکر (18 سال)، پرکاش بی جاہمھیکر (26 سال)، پنچ ٹی جاہمھیکر (25 سال) کی شکل میں کی گئی ہے۔

امرتسر: راہل گاندھی نے گولڈن ٹیمپل میں متھا ٹیکا

امرتسر، (یو این آئی) کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی پیر کو ذاتی دورے پر امرتسر پہنچے اور گولڈن ٹیمپل میں متھا ٹیکا اور آشیرواد لیا۔ اس بار مسٹر گاندھی نے پگڑی کے بجائے اپنے سر پر نیلے رنگ کا پٹکا باندھا ہوا تھا۔ گولڈن ٹیمپل میں متھا ٹیکنے کے بعد انہوں نے لنگر ہال میں برتن سیوا کی۔ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر کے مطابق یہ مسٹر گاندھی کا امرتسر کا ذاتی دورہ ہے۔ ان کا پنجاب میں پارٹی رہنماؤں سے ملاقات یا کوئی جلسہ کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر ریاست کی سیاسی صورتحال بالخصوص ریاست کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت

کے ذریعہ سکھ پال سنگھ کھیرا کی گرفتاری کے بارے میں معلومات دینے کے لئے ان سے ملاقات کرنے کی کوشش کریں گے۔ اگر پارٹی لیڈروں کو موقع ملتا ہے تو وہ انہیں ان کارکنوں اور لیڈروں کے بارے میں بھی بتائیں گے جن کے خلاف ریاستی حکومت نے بدعنوانی کے معاملات میں تحقیقات شروع کرتے ہوئے جیل بھیج دیا ہے۔ اس سے پہلے راہل گاندھی کے امرتسر ہوائی اڈے پر پہنچنے پر رانا کے۔ پی سنگھ، ایم پی گرجیت سنگھ اوجلا، آئی این ٹی یو سی کے لیڈر سریندر شرما اور دیگر قائدین نے استقبال کیا۔ گولڈن ٹیمپل پہنچنے پر وہاں کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔ مسٹر گاندھی کا دیگر مذہبی مقامات پر بھی متھا ٹیکنے کا پروگرام ہے۔ ان کے دورے کے پیش نظر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ پنجاب کانگریس کے صدر امریندر سنگھ راجہ وڈنگ نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر کہا کہ مسٹر گاندھی سورن صاحب پر متھا ٹیکنے کیلئے امرتسر آ رہے ہیں۔ یہ ان کا ذاتی اور روحانی سفر ہے، ان کی پرائیویسی کا احترام کریں۔ تمام پارٹی کارکنوں سے گزارش ہے کہ اس دوران وہاں نہ پہنچیں۔ اگلی بار وہ ان سے مل سکتے ہیں۔

پارٹی کے امرتسر یونٹ کے صدر اشونی کمار پپو نے کہا کہ مسٹر گاندھی گولڈن ٹیمپل آئیں گے۔ پارٹی کی طرف سے ہدایات ہیں کہ مسٹر گاندھی کے ذاتی پروگرام میں کوئی لیڈر نہ ہو۔ اس لیے پارٹی کا کوئی لیڈر ان کے ذاتی پروگرام میں شرکت نہیں کرے گا۔ مسٹر گاندھی دیگر مذہبی مقامات پر متھا ٹیکیں گے۔ اس سے قبل مسٹر گاندھی اپنی بھارت جوڑو یاترا کے دوران امرتسر آئے تھے اور پیلی پگڑی پہن کر گولڈن ٹیمپل میں متھا ٹیکا تھا۔

وزیر اعظم کے ہاتھوں 7 ہزار کروڑ کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنتی ہے تو عوامی مفاد کی کوئی بھی اسکیم نہیں رکے گی: مودی

چتوڑ گڑھ، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو چتوڑ گڑھ میں سات ہزار کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ مسٹر مودی نے میلہ میدان میں ریموٹ سے بٹن دبا کر ان پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے میواڑ کے لوگوں کو

سہولیات اور روزگار ملے گا۔ راجستھان کو ٹریپل پاور بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ملک کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ راجستھان کی ترقی کو مرکزی حکومت کی ایک بڑی ترجیح بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست میں ایکسپریس وے، ہائی ویز اور ریلوے سمیت جدید انفرااسٹرکچر پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں مصروف ہیں اور پسماندہ لوگوں کی ترقی آج ان کی ترجیح ہے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نے سانوالیا سیٹھ مندر کا دورہ کیا اور پوجا کی۔ اس کے بعد افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے پروگرام کے بعد، جلسہ عام سے خطاب کرنے سے پہلے مسٹر مودی کا پھولوں کی بارش کر کے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس سے پہلے وزیر اعظم فضائیہ کے خصوصی طیارے کے ذریعے ادے پور کے ڈبوک ہوائی اڈے پر پہنچے اور پھر ہیلی کاپٹر کے ذریعے چتوڑ گڑھ پہنچے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس حکومت پر راجستھان کی ساکھ کو گزشتہ پانچ سالوں میں تباہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنتی ہے تو وہ راجستھان کے مفاد عامہ کی کسی بھی اسکیم کو نہیں روکے گی وہیں غنڈہ گردی، بدعنوانی اور بے ایمانی کو روکے گی اور ہر غریب کو مستقل مکان، خواتین کی حفاظت اور روزگار فراہم کر کے راجستھان کو خوشحال بنائے گی۔ مسٹر مودی پیر کو یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پورا راجستھان اور میواڑ جو سوچ رہا ہے وہ یہاں صاف نظر آ رہا ہے اور راجستھان نے کال دی ہے کہ وہ راجستھان کو بچائیں گے اور بی جے پی کی حکومت لائیں گے۔ انہوں نے میواڑ اور راجستھان کو مہمان نوازی، لوک موسیقی، لوک ثقافت اور بہادری سے پہچانا ہے۔ ہمیں ہر ایک وراثت پر فخر کرنا ہے، لیکن پچھلے 5 سالوں میں کانگریس حکومت نے راجستھان کی ساکھ کو برباد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب جرائم کی خبر آتی ہے تو بہت دکھ ہوتا ہے اور وہ دکھی دل کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ آج جب جرائم کی بات آتی ہے تو کون سی ریاست سب سے اوپر آتی ہے، وہ ہمارا راجستھان ہے۔ اسی طرح خواتین، دلتوں اور پسماندہ طبقات پر مظالم کی بات کی جائے تو راجستھان پہلے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام سے دکھ کے ساتھ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ نے 5 سال پہلے اس کے لیے کانگریس کو ووٹ دیا تھا۔ راجستھان میں کانگریس نے عوام کو گمراہ کر کے حکومت تو بنائی، لیکن حکومت نہیں چلا سکی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت اپنی کرسی بچانے میں مصروف ہیں جبکہ آدھی کانگریس ان کی کرسی گرانے میں مصروف ہے اور عوام کو ان کی حالت پر چھوڑ کر آپس میں لڑنے میں مصروف ہے۔ وزیر اعظم نے الزام لگایا کہ کانگریس ملی بھگت میں لگی ہوئی ہے اور راجستھان کو لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور پچھلے 5 سالوں میں بھی ایسا ہی کیا ہے۔ انہوں نے عوام سے سوال کیا کہ کیا راجستھان میں ایسی حکومت قائم رہنی چاہیے، کیا ایک دن بھی قائم رہنی چاہیے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اس اسمبلی الیکشن میں ایک ہی چہرہ ہے، وہ ہے کمل۔ ہمارا امیدوار صرف کمل ہے، لہٰذا بی جے پی کارکنان کو کمل کی جیت کے لیے یکجہتی کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔

ہندوستان کے ذات پر مبنی اعداد و شمار جاننا ضروری: راہل

نئی دہلی، (پی ٹی آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد و شمار سامنے آنے کے بعد پیر کو کہا کہ ملک کے ذات پر مبنی اعداد و شمار جاننا ضروری ہے اور جن کی جتنی آبادی ہے، انہیں ان کا اتنا حق ملنا چاہیے۔ انہوں نے 'ایکس' پر پوسٹ کیا کہ 'بہار کی ذات پر مبنی مردم شماری سے پتہ چلا ہے کہ وہاں او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی 84 فیصد ہیں۔ مرکزی سرکار کے 90 سکریٹریوں میں سے صرف 3 او بی سی ہیں جو ہندوستان کا صرف 5 فیصد بجٹ سنبھالتے ہیں۔' راہل گاندھی نے کہا کہ 'اس لیے ہندوستان کے ذات پر مبنی اعداد و شمار جاننا ضروری ہے۔ جتنی آبادی، اتنا حق۔ یہ ہمارا عزم ہے۔' بہار سرکار نے پیر کو طویل انتظار کے بعد ذات پر مبنی مردم شماری کے نتائج جاری کیے، جس میں انکشاف ہوا کہ دیگر پسماندہ طبقہ (او بی سی) اور انتہائی پسماندہ طبقہ (ای بی سی) ریاست کی کل آبادی کا 63 فیصد ہیں۔

ہفتہ وحدت: امت مسلمہ کے درمیان اتحاد کا مظہر

اسلامی انقلاب کے بانی امام خمینی رحمت اللہ علیہ نے امت مسلمہ کے درمیان اتحاد و اتفاق قائم کرنے کے مقصد سے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت کو اتحاد کے مظہر کے طور پر استعمال کیا اور 12 سے 17 ربیع الاول کے دورانیے کو ہفتہ وحدت کا نام دیا۔ یہ ہفتہ، اسلامی دنیا میں اتحاد و اتفاق کی ضرورت پر پہلے سے زیادہ توجہ دینے کے لیے بہترین موقع ہے۔ ایسے حالات میں جب امت اسلامیہ پر چاروں طرف سے اور مختلف شکلوں میں اسلام دشمن طاقتوں کی جانب سے یلغار ہو رہی ہے، نبی رحمت سے منسوب ان ایام کی افادیت، اہمیت اور برکت پہلے سے زیادہ نمایاں ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی ہفتہ وحدت اور ایک ہفتے تک جاری رہنے والی جشن میلاد النبی کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے۔ اتحاد کا معنی و مفہوم بہت آسان اور واضح ہے، اس سے مراد مسلمان فرقوں کا باہمی تعاون اور آپس میں ٹکراؤ اور تنازعے سے گریز ہے۔ اتحاد بین المسلمین سے مراد یہ ہے کہ ایک دوسرے کی نفی نہ کریں، ایک دوسرے کے خلاف دشمن کی مدد نہ کریں اور نہ آپس میں ایک دوسرے پر ظالمانہ انداز میں تسلط قائم کریں۔ مسلمان قوموں کے درمیان اتحاد کا مفہوم یہ ہے کہ عالم اسلام سے متعلق مسائل کے سلسلے میں ایک ساتھ حرکت کریں، ایک دوسرے کی مدد کریں اور ان قوموں کے درمیان پائے جانے والے ایک دوسرے کے سرمائے اور دولت کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہ ہونے دیں۔ مسلمان فرقوں کے مابین نظریاتی طور پر بعض جزوی مسائل میں اختلاف ضرور ہے تاہم اللہ کی وحدانیت، آسمانی کتاب، پیغمبر اور قبلہ جیسے بنیادی مسائل میں وہ اشتراک نظر رکھتے ہیں۔ اسی طرح اہم عبادتوں جیسے نماز، روزہ، حج و زکوٰۃ میں بھی سبھی فرزندان اسلام متفق ہیں اور انہیں بنیادی مسائل و مناسک کی بنیاد پر نبی رحمت کے اسم مبارک کے سائے میں امت اسلامیہ متفق ہو کر ایک پلیٹ فارم پر با آسانی اکٹھا ہو سکتی ہے۔ مسلمانوں کو یکجا کرنے کے لئے جن جن اقدامات کی ضرورت ہے ان میں سے ایک بہترین قدم خود رسول اللہ کی ذات اقدس ہے۔ چونکہ ذات رسول پوری امت مسلمہ کے درمیان نکتہ اتحاد ہے۔ عشق رسول تمام امت کے حصوں کو آپس میں جوڑنے کا ذریعہ ہے، اس کے نتیجے میں یقیناً دلوں سے کدورتیں دور ہو جائیں گی۔ جب مسلمان ایک دوسرے کی تقریبات میں شریک ہوں گے، ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھیں گے، ذات اقدس نبی مکرم اسلام کے حوالے سے ایک دوسرے کا نکتہ نظر سنیں گے اور ایک دوسرے کی محافل میں شریک ہو کر عشق رسول میں سرشار معاشرہ تشکیل دینے کی جدوجہد کریں گے تو یقین جانیئے کہ اس کے نتیجے میں محبتیں بڑھیں گی، الفتیں بڑھیں گی، ایک دوسرے کے ساتھ تعلق مضبوط ہوگا، کینے، نفرتیں، دوریاں ختم ہوں گی اور وہ جو عیار اور چالاک دشمن ہے اس کی ریشہ دوانیوں کو روکنے میں بھی بہت بڑی مدد حاصل ہوگی۔ امت مسلمہ کے درمیان اتفاق و اتحاد کی فضا قائم کرنے کے حوالے سے سب سے اہم ترین یہ ہے کہ تمام فرقے مل کر اپنے مشترکات کی بنیاد پر ساتھ میں جئیں اور جو ان کے امتیازی مسائل ہیں ان میں ایک دوسرے کو نہ چھیڑیں۔

اپنے عقائد و نظریات پر قائم رہتے ہوئے امت کو اکٹھا کرنے اور امت کے مختلف طبقات کے ساتھ مشترکہ اور پرامن زندگی گزارنے کا سلیقہ سیکھیں۔ اس صورت میں مسلمان ایک بہت بڑی طاقت کے ساتھ عالم کفر، عالم استعمار اور مغربی استکبار کے وجود کے لیے بہت بڑا خطرہ بھی بنتے ہیں۔ اس لئے لبرل ڈیموکریسی ہو یا مغربی تہذیب سب کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ مسلمانوں کو آپس کے چھوٹے چھوٹے اختلافات کی بنیاد پر ہمیشہ باہم الجھائے رکھا جائے تا کہ ایک دوسرے کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر مشترکہ دشمن کے مقابلے میں اکٹھے نہ ہو سکیں۔ دشمن کی ان خواہشات کو پورا کرنے کے لئے ہمارے معاشرے کے اندر موجود وہ ضعیف اور کمزور طبقات بھی ایندھن کا کام دیتے ہیں جن کا مسئلہ نظریہ، عقیدہ، قرآن اور اسلام نہیں بلکہ پیٹ کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہوتا ہے۔

ذرا تصور کریں کہ اگر عالم اسلام متحد ہو جائے تو دنیا کی تصویر کیا ہوگی؟ کم از کم 56 مسلمان ممالک اگر اکٹھے ہوں تو دنیا کی معیشت ان کے ہاتھوں میں ہوگی، دنیا کا تعلیمی نظام ان کے ہاتھوں میں ہوگا۔ دنیا کے سب سے عظیم اور بڑے ذخائر انہی ممالک کے پاس ہیں۔ ان کی اگر مشترکہ فوج ہوگی، مشترکہ طاقت ہوگی، مشترکہ نظام بنے گا تو اس کے مقابلے میں مشرق و مغرب سر اٹھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔ پوری دنیا کے اندر مسلمانوں کی عزت نفس بحال ہو جائے گی۔ کوئی مسلمان کہیں پر بھی ظلم کا نشانہ نہیں بنے گا۔ عالم اسلام پوری دنیا میں اور گلوبلی طور پر ایک انتہائی بڑی طاقت بن جائے گی جس کو ہم 'سپر پاور' کہہ سکتے ہیں۔ ان کی زندگی کے تمام معاملات چونکہ ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے اس لئے یہ کسی کے محتاج نہیں ہوں گے۔

بہر حال یہ وہ عظیم تصور، عظیم خواب ہے جس کی عملی تعبیر ممکن ہے ناممکن نہیں ہے۔ اگرچہ ہم عقیدے کے اعتبار سے مہدی آخر الزمان کے ظہور کے بارے میں یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ اس وقت پوری دنیا پر ان کی حکومت ہوگی لہٰذا جیسے جیسے زمانہ آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے ہ

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔علامات قیامت میں سے یہ ہے کہ (دینی) علم اٹھ جائے گا اور جہل ہی جہل ظاہر ہو جائے گا۔اور (علانیہ) شراب پی جائے گی اور زنا پھیل جائے گا۔

صحیح بخاری 80

روزنامہ لوہیا نامہ لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

کسے تباہ کرے گا مردم شُماری کا یہ بم

آخر کار بہار میں عظیم اتحاد (مہا گٹھ بندھن) کی سرکار نے ذات پر مبنی مردم شُماری کا ڈیٹا جاری کر دیا ہے۔جس کے مطابق پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ذاتوں کی مجموعی آبادی 36 + 27 یعنی 63 فیصد سے زیادہ ہے۔ظاہر ہے اس میں اچھی خاصی تعداد مسلم پسماندہ ذاتوں کی بھی ہوگی جن کا فیصد ابھی الگ سے جاری نہیں کیا گیا ہے۔درج فہرست ذاتوں اور قبائل کی آبادی بھی 19 فیصد سے زیادہ ہے ان میں بھی قبائلی مسلمان شامل ہونگے۔اور یہ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، ای بی سی طبقات کی مجموعی آبادی تقریباً چوراسی فیصد ہے جو عمومی طور پر مراعات سے ابھی تک محروم رکھے گئے ہیں۔دوسری طرف وہ طبقات ہیں جنہیں ذات کی بنیاد پر خوش حال مان لیا گیا ہے اُن کی آبادی اگرچہ مجموعی طور پر 15 فیصد سے کچھ زیادہ ہے لیکن درحقیقت جو ذاتیں فی الحال ملک کے تمام وسائل سے فیضیاب ہو رہی ہیں وہ دو ہی ہیں برہمن جن کی آبادی بہار میں تین فیصد سے کچھ زیادہ ہے اور راجپوت یا ٹھاکر جو صرف تین فیصد ہیں۔حال ہی میں خواتین کے ریزرویشن کا بل پاس کرنے سے پہلے بحث کے دوران یہ اپوزیشن پارٹیاں ملک کو یہ پیغام دینے میں کامیاب رہی تھیں کہ وہ اس ریزرویشن میں او بی سی کا حصہ مختص کرانا چاہتے تھے بی جے پی کی قیادت والی مودی سرکار ماننے کو تیار نہیں ہوئی۔او بی سی کے حق کی آواز اٹھانے میں کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی نے جو رول ادا کیا خاص طور سے ملک کا نظام چلانے والے 90 سیکرٹریوں میں صرف تین او بی سی کا عدد منظر عام پر لا کر جو حقیقت ملک کے سامنے اجاگر کی اس نے او بی سی کی سیاست کرنے والے اپنے اتحاد کے بھی دیگر لوگوں کو بھی بہت پیچھے چھوڑ دیا تھا۔اور اس کے بعد جب گودی میڈیا نے انہیں یہ کہہ کر گھیرنے کی کوشش کی کہ آپ کی منموہن سرکار نے بھی تو یہی بل پیش کیا تھا اور او بی سی کا حصہ مختص کرنے کا مطالبہ تسلیم نہیں کیا تھا تو اس پر راہل گاندھی نے فوراً اس کو اپنی غلطی کہہ کر نہ صرف بات ختم کر دی بلکہ آگے مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے انتخابی جلسوں میں بھی اس ایشو کو زور وشور سے اٹھا رکھا ہے۔ایسے میں بہار میں ہوئی ذات پر مبنی مردم شُماری کا ڈیٹا ریلیز ہونا جہاں نہ صرف مرکز کی مودی سرکار بلکہ ریاستوں کی بی جے پی سرکاروں کے خلاف او بی سی طبقات کے غصّہ کو مزید بھڑکائے گا۔ایک طرف خواتین ریزرویشن بل کا ذکر نہیں یہ یاد دلاتا رہے گا کہ ہی جے پی نے اُن کے حق کو تسلیم نہیں کیا اور دوسری طرف بہار کی ذات پر مبنی مردم شُماری کا ڈیٹا انہیں اُن کی طاقت یاد دلا کر پُرجوش کرتا رہے گا۔پھر یہ بھی انہیں خیال رہے گا کہ ہی جے پی کی سرکار جہاں جہاں واپس ائے گی وہاں ذات پر مبنی مردم شُماری نہیں ہوگی اور وہاں نہ اُنہیں اُن کی صحیح طاقت معلوم ہونے دی جائے گی اور نہ سرکاری نظام میں اُن کی حصہ داری تسلیم کی جائے گی۔اور ظاہر ہے کہ صرف ہندو نام پر اسّی فیصد لوگوں کو متحد کرنے کی سیاست کرنے والی بی جے پی سے ناراض ہو کر جب 60 فیصد سے زیادہ او بی سی 17 فیصد سے زیادہ مسلمان اور 19 فیصد سے زیادہ دلت اور قبائل اپنی محرومیوں کا حساب لینے کھڑے ہو جائیں گے تو پھر بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ بی جے پی کے پاس کیا بچے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتیازی خصوصیات

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

گزشتہ مضمون میں سیرت رسول ﷺ کی چند ممتاز خصوصیات کا مختصراً تذکرہ کیا گیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ سیرت رسولؐ کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک صاف اور شفاف ویژن تھا۔آپؐ کی دوسری امتیازی خصوصیت یہ تھی کہ آپؐ جو فرماتے ،جس بات کا حکم دیتے اس پر خود عمل کر کے دکھاتے بلکہ سب سے زیادہ آپ اس پر عمل کرتے۔آپ کی ایک امتیازی خوبی یہ تھی کہ آپ اپنی منزل پر پہنچنے کے لیے منصوبہ بندی کرتے ۔نشانات منزل طے کرتے ، یہ نشانات کبھی مختصر مدتی (SHORT TERM) کبھی طویل مدتی (LONG TERM) ہوتے ۔یہ بھی آپؐ کی نمایاں خوبی تھی کہ آپؐ کی زندگی ہر مرحلہ میں شفافیت کی حامل رہی ۔آپؐ کی حیات مبارکہ ایک کھلی کتاب تھی۔آپؐ کی ایک امتیازی خصوصیت مشاورت تھی اور آپؐ کا ایک نمایاں وصف یہ تھا کہ آپؐ نے ہر شخص کی صلاحیت اور نفسیات کو سمجھا اور پھر آپؐ نے اس کی صلاحیتوں کو نشو نما دی اور ان کو صحیح رخ بھی عطا کیا۔آپؐ کی خوبیاں اور کمالات بے شمار ہیں۔کسی قلم کار کے بس کی بات نہیں کہ وہ آپؐ کی خصوصیات کو صفحہ قرطاس پر مرتسم کر سکے ،کسی شاعر کی حد استطاعت میں نہیں کہ وہ آپ کے محاسن کو شعری پیکر عطا کر سکے ،کوئی واعظ مہینوں کے خطابات میں بھی آپ کی خوبیاں بیان کرنے سے قاصر ہے ۔آپؐ کا مداح یہ کہکہ کر خود کو مطمئن کر لیتا ہے:۔

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر:

سیرت رسولؐ کے ذکر اور اس کے مطالعہ کی غرض وغایت یہ ہونا چاہئے کہ ہمارے اندر اطاعت کی اسپرٹ پیدا ہو کیوں کہ اہل ایمان کی ہی نہیں ساری انسانیت کی فوز و فلاح کا دارومدار مدحت مصطفیٰ پر نہیں بلکہ اتباع رسول پر ہی ہے ۔اگرچہ مدح رسولؐ بھی باعث اجر ہے ۔لیکن نجات کا وعدہ اطاعت رسول پر کیا گیا ہے ۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:’’میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کیا۔پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی، وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے انکار کیا (یعنی وہ جنت میں نہیں جائے گا)۔‘‘(بخاری)۔اس بات کو شاعر اسلام علامہ اقبالؒ نے ان لفاظ میں بیان کیا ہے:

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

آج میں آپ کے سامنے مزید چند نمایاں اور امتیازی خصوصیات کو پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔نبی اکرم ﷺ کی ایک نمایاں خوبی احتساب کی تھی۔آپؐ خود اپنا احتساب بھی فرماتے اور صحابہ کرامؓ کا بھی محاسبہ کرتے ،آپؐ نے فرمایا کہ:’’اپنا احتساب کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے ۔‘‘احتساب اور محاسبہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے لازمی ہے ۔آپؐ راتوں کو اللہ کے سامنے کھڑے رہتے ،قرآن کی وہ آیات جن میں عذاب کا ذکر ہوتا ان کو تلاوت کرتے وقت رونے لگتے ،سجدے میں اللہ کے سامنے آہ و زاری فرماتے ،سیدنا عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت آیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے رونے کی آواز اس طرح آتی تھی جیسا کی ہنڈیا کے جوش مارنے کی آواز ہوتی ہے۔(ترمذی) آپؐ پیغمبر خدا تھے ،معصوم عن الخطا تھے ،اس کے باوجود اپنا احتساب فرماتے ،اللہ کے خوف سے گریہ وزاری فرماتے ۔اپنے صحابہؓ کو بھی اس کی تلقین فرماتے ۔انھیں اگر کوئی کام سپرد فرماتے تو پہلے نصیحت فرماتے اور بعد میں ان کا محاسبہ بھی کرتے ۔خود احتسابی کا نتیجہ صحابہ کرام کی پیٹھوں کو بستر سے نہ لگنے دیتا۔ان کو اللہ کے خوف سے اس قدر ڈراتا کہ وہ خود کے پیدا ہونے اور انسان ہونے پر افسوس کرتے ۔حضرت ضحاکؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ایک پرندہ درخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا تو (پرندے کو مخاطب کر کے) کہنے لگے اے پرندے! تمہیں خوشخبری ہو (تم کس قدر مزے میں ہو) اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں بھی تمہاری طرح ہوتا۔تم درختوں پر بیٹھتے ہو، پھل کھاتے ہو پھر اڑ جاتے ہو اور (قیامت کے دن) نہ تمہارا حساب ہوگا اور نہ تم پر کوئی عذاب ہوگا۔اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں کہ میں راستہ کے کنارے کا ایک درخت ہوتا۔میرے پاس سے کوئی اونٹ گزرتا مجھے پکڑ کر اپنے منہ میں ڈال لیتا پھر وہ مجھے چباتا اور جلدی سے نگل لیتا اور پھر مجھے مینگنی بنا کر نکال دیتا اور میں انسان نہ ہوتا۔حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطابؓ کو دیکھا کہ انہوں نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا اور فرمایا اے کاش! میں یہ تنکا ہوتا کاش میں پیدا نہ ہوتا۔کاش میں کچھ بھی نہ ہوتا۔کاش میری ماں مجھے پیدا نہ کرتی۔(بیہقی)

آج ہم نبی اکرم ﷺ کی محبت کے مدعی ہیں ۔کیا کبھی اپنے گریبان میں ہم نے جھانک کر دیکھا ہے کہ ہمارے دعوائے محبت کی کیفیت اور کمیت کیا ہے ۔کیا کبھی ہمیں اپنے احتساب کا وقت ملا ہے ۔کبھی کسی کے گناہ گار کی طرف اشارہ کرتے وقت اپنی جانب اٹھتی ہوئی چار انگلیوں پر بھی ہماری نظر پڑی ہے ۔آج ہم اسٹیج لگا کر مسلمان گروہوں کو گمراہ اور فاسق کہتے ہیں ۔ہمارے دارالافتاء سے دین کی بے مثال خدمت انجام دینے والوں کے لیے فسق وفجور اور ضلالت وزندیقیت کے فتوے صادر ہوتے ہیں ۔کاش ہم اپنے اعمال کا احتساب کرتے تو ایسا نہ کرتے ۔بقول شاعر:

نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر رہے دیکھتے اوروں کے عیب وہنر
پڑی اپنی برائیوں پر جو نظر تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا

آپؐ کی ایک نمایاں خوبی یہ تھی کہ آپ کی زندگی دوغلہ پن اور نفاق سے خالی تھی ، بلکہ پوری حیات یکسانیت پر مبنی تھی ۔آپؐ خلوت اور جلوت میں یکساں تھے ۔سامنے تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی کرنا دوغلہ پن ہے ۔دل ،زبان اور عمل میں تضاد نفاق کہلاتا ہے ۔ظاہر ہے آپؐ معصوم تھے ۔اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام آلائشوں سے محفوظ رکھا تھا ،اس لیے کہ آپؐ ساری انسانیت کے لیے اسوہ اور نمونہ تھے ۔لیکن آپؐ کی تربیت میں صحابہ کرامؓ کی زندگیاں بھی اس طرح کی بشری کمزوریوں سے پاک تھیں ۔ہمیں شیطان یہ کہہ کر مطمئن کرنے کوشش کرتا ہے کہ تم پیغمبر اور رسول کی طرح نیک اور صالح نہیں ہو سکتے ،اس لیے کہ اللہ نے ان کا سینہ چاک کر کے ان کے دل کو پاک کر دیا تھا۔مگر صحابہ کرامؓ ،تابعین اور تبع تابعین کے بارے میں ہم کیا توجیہ کریں گے ۔ان پاک نفوس کی پاک زندگیاں کیا ہمارے لیے اس بات کی گواہی دینے کے لیے کافی نہیں ہیں کہ انسان اگر چاہے تو تقویٰ اور احسان کی منزلیں طے کر کے اپنا حشر انبیاء و شہداء اور صدیقین کے ساتھ کرا سکتا ہے ۔آج کے اہل تقویٰ میں سے بیشتر لوگ وہ ہیں جو مجلسوں میں متقی ہیں اور ان کی خانگی زندگیاں فسق وفجور سے آلودہ ہیں، کیا یہ نفاق اور دوغلہ پن نہیں ہے ۔ایک وقت وہ تھا جب ہم کم تعداد کے باوجود دنیا پر حکمراں تھے اور ایک آج کا وقت ہے کہ دنیا میں ایک بڑی آبادی ہونے کے باوجود خس وخاشاک کی مانند ہیں ۔اس کی وجہ اس کے سوا کیا ہے کہ ہمارا عمل ہماری زبان کی شہادت نہیں دیتا۔

آپؐ کی ایک خوبی یہ تھی کہ آپؐ کے یہاں ہر کسی کی اہمیت تھی ،آپؐ سب کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے ۔آپؐ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عمرؓ کے نصف مال اللہ کی راہ میں دینے کی ہمت افزائی فرمائی، حضرت ابوبکر صدیقؓ جب گھر کا سارا اثاثہ لے آئے تو دریافت فرمایا کہ اہل خانہ کے لیے کیا چھوڑا ہے ؟ جواب میں حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا:’’ان کے لیے اللہ رسول کا نام کافی ہے ۔‘‘یہ سن کر آپؐ نے ان کی تعریف وتحسین فرمائی لیکن جب ایک مزدور صحابیؓ رات بھر محنت ومشقت کے بدلہ ایک مٹھی کھجور لے کر آئے تو آپؐ نے ان کھجوروں کو سارے ڈھیر پر بکھیر دیا اور یہ باور کرایا کہ ایک مٹھی کھجور ڈھیروں مال پر سبقت لے جا سکتی ہیں ۔ذرا اندازہ لگائیے آپؐ کے اس عمل سے سماج کے غریبوں کو کس قدر خوشی ہوئی ہوگی ۔ان کو خود پر کس قدر ناز ہوا ہوگا ۔آج ہم اپنے غریب کارکنوں کی بات بھی توجہ سے سننے کے روادار نہیں ۔ایک نادار خواہ کتنی ہی اچھی بات کہے ہماری مجلسوں میں نہ صرف رد کر دی جاتی ہے بلکہ استہزاء اور مذاق کا موضوع بن جاتی ہے ۔ایک مال دار کی احمقانہ باتوں پر بھی واہ واہ کا شور اٹھتا ہے ۔جس گروہ میں اس طرح کی ناہمواریاں موجود ہوں گی وہ کبھی ذلت کی دل دل سے نہیں نکل سکتا۔

ربیع الاول کے مہینہ میں ہم سب کو نبی اکرم ﷺ کی امتیازی خصوصیات اور سیرت کو سامنے رکھ کر اپنا جائزہ لینا چاہئے ۔ایک عام مسلمان کو بھی اور ہمارے ذمہ داران کو بھی ۔خاص طور پر ہماری دینی اور مذہبی تنظیموں کے عہدیداران کو ضرور ان نکات پر غور کرنا چاہئے ۔ہمیں دعاؤں کے قبول نہ ہونے کا شکوہ ہے ،ہمیں اپنے وابستگان سے نافرمانی کا گلہ ہے ،لیکن ہم نے خود اپنی طرف نظر ڈال کر یہ نہیں سوچا کہ جس دین کی علمبرداری ہم کر رہے ہیں ،جس دین کی اشاعت اور تعلیم کا فریضہ ہمارے سپرد کیا گیا ہے ،کیا اس دین پر ہم خود بھی عمل پیرا ہیں ۔ہمارے مدارس کے اساتذہ ہوں یا ہماری جماعتوں کے امراء وقائدین جب وہ خود کو نائب رسول سمجھتے ہیں اور قوم سے ان کا مطالبہ ہوتا ہے کہ ان کی اس حیثیت کو تسلیم کریں تو انھیں اس نیابت کے تقاضے کیوں نہیں یاد رہتے ؟ کاش آنحضور ﷺ کی محبت کا دم بھرنے والے آپؐ کی اطاعت و اتباع کا فریضہ بھی انجام دیتے۔

> سیرت رسولؐ کے ذکر اور اس کے مطالعہ کی غرض وغایت یہ ہونا چاہئے کہ ہمارے اندر اطاعت کی اسپرٹ پیدا ہو کیوں کہ اہل ایمان کی ہی نہیں ساری انسانیت کی فوز وفلاح کا دارومدار مدحت مصطفیٰ پر نہیں بلکہ اتباع رسول پر ہی ہے ۔اگرچہ مدح رسولؐ بھی باعث اجر ہے ۔لیکن نجات کا وعدہ اطاعت رسول پر کیا گیا ہے ۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:’’میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کیا۔پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی، وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے انکار کیا (یعنی وہ جنت میں نہیں جائے گا)۔‘‘(بخاری)۔اس بات کو شاعر اسلام علامہ اقبالؒ نے ان لفاظ میں بیان کیا ہے:

SPORTS / INTERNATIONAL

مصر: سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ میں آتشزدگی، 26 افراد زخمی

علاقے کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، آگ بجھانے کے لیے فوجی ہیلی کاپٹروں کی مدد

قاہرہ (ایجنسیاں):
مصر کے جنوب مشرقی علاقے میں پولیس ہیڈکوارٹرز میں بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔حکام کے مطابق اس واقعے میں 26 افراد زخمی ہوئے۔دو اہلکاروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے نہر سویز کے اسماعیلیہ صوبے میں واقع کئی منزلہ پولیس ہیڈکوارٹر کی عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔اہلکاروں کے مطابق زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا جارہا ہے۔

سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر پوسٹ ویڈیوز میں عمارت کے اندر سے سیاہ دھویں کے بادل اٹھتے دیکھے جا سکتے ہیں۔آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔سرکاری خبر رساں ایجنسی ’’مینا‘‘ کے مطابق فائر بریگیڈ کے عملے کے آخری اطلاع آنے تک آگ پر قابو پالیا تھا۔

مصر میں سیفٹی کے معیار اور ضابطوں پر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے، یہ ملک میں رونما ہونے والے مختلف حادثات میں ہونے والی ہلاکتوں کا سبب بنتے ہیں۔اگست 2022 میں قاہرہ کے ایک قدامت پسند قبطی گرجا گھر میں عین عبادت کے وقت آگ لگنے سے 41 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

مارچ 2021 میں بھی دارالحکومت کی ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں آگ لگنے سے بیس افراد جل کر ہلاک ہوئے جبکہ 2020 میں دو ہسپتالوں میں آتشزدگی کے واقعات نے چودہ افراد کی زندگیوں کے چراغ گل کر دیے۔

میکسیکو: گرجا گھر کی چھت گرنے سے 9 افراد ہلاک، 30 لاپتہ

میکسیکو سٹی (ایجنسیاں): میکسیکو میں اتوار کے روز ایک چرچ کی چھت گرنے سے ابتدائی اطلاعات کے مطابق نو افراد کے ہلاک ہوئے اور تقریباً 30 افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کی اطلاعات ہیں۔ پھنسے ہوئے لوگوں میں کئی بچے بھی شامل ہیں، جنہیں بچانے کی کوششیں جاری ہیں۔مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ سیڈاڈ میڈرو کے سانتا کروز میں چرچ کی چھت گرنے کے بعد زخمی ہونے والے تقریباً پچاس افراد کو ہسپتال لے جایا گیا ہے۔

ساحلی ریاست تاموليپاس کی پولیس نے بتایا کہ حادثے کے وقت تقریباً 100 افراد چرچ میں جمع تھے۔مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ بپتسمہ کی ایک تقریب تھی۔فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی نے مقامی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ سات افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی جا چکی ہے، جبکہ دس افراد کو بچا لیا گیا ہے۔

مقامی میڈیا نے بتایا کہ کم از کم 20 افراد اب بھی عمارت کے ملبے تلے لاپتہ ہیں اور چھت گرنے کے وقت بپتسمہ کی تقریب چل رہی تھی۔ایسوسی ایٹڈ پریس نے تمولیپاس ریاستی پولیس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ چرچ کی چھت گرنے کے وقت عمارت میں 100 کے قریب لوگ موجود تھے۔ تمولیپاس کے گورنر امریکو ولاریل نے ایکس یعنی ٹوئٹر پر لکھا، امدادی منصوبوں کو مربوط کرنے کے لیے، سکیورٹی اور سول پروٹیکشن فورسز پہلے ہی صورتحال سے نمٹنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

شمالی عراق میں کرد عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر ترک بمباری

انقرہ (ایجنسیاں) ترکیہ نے دارالحکومت انقرہ میں وزارت داخلہ کے ہیڈ کواٹر کے قریب ہونے والے خود حملے کے بعد شمالی عراق میں کرد عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی ہے۔

کردش رووداو نیٹ ورک نے اتوار کو کہا کہ ترک طیاروں نے شمالی عراق میں قندیل پہاڑی علاقوں میں کردستان ورکرز پارٹی کے گڑھ کہلانے والے کئی دیہاتوں پر بمباری کی۔

بعد ازاں ترکیہ کی وزارت دفاع نے اتوار کو اعلان کیا کہ اس نے شمالی عراق میں کردستان ورکرز پارٹی [پی کے کے] کے مضبوط ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملے کیے ہیں اور 20 اہداف کو تباہ کر دیا ہے۔ یہ بمباری انقرہ میں ہونے والے حملے کا جواب ہے۔ترکیہ نے انقرہ میں خودکش حملے کا الزام کرد علاحدگی پسندوں پر عائد کیا ہے۔

ترکیہ کی وزارت داخلہ نے اطلاع دی ہے کہ انقرہ میں جنرل ڈائریکٹوریٹ آف پبلک سکیورٹی پر "دہشت گرد" حملے کے مرتکب افراد میں سے ایک کا تعلق کردستان ورکرز پارٹی سے تھا۔

ھاوار نیوز ایجنسی نے پیپلز ڈیفنس سینٹر کے حوالے سے بتایا ہے کہ کردستان ورکرز پارٹی کے فوجی دستے " خالدین بریگیڈ" نے انقرہ میں یہ کارروائی کی۔ایجنسی نے پیپلز ڈیفنس سنٹر کی سینٹرل کمانڈ کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ یہ آپریشن ترکیہ کی تمام جیلوں میں قتل عام، جبر، بین الاقوامی قوانین کی بے توقیری، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، غیر انسانی طرز عمل اور کردستانی آبادی کو نہتا کرنے کی پالیسیوں کے خلاف انتباہ ہے۔

کردستان ورکرز پارٹی (PKK) نے اتوار کو دارالحکومت انقرہ میں ترک وزارت داخلہ کے ہیڈ کوارٹر کے سامنے ہونے والے خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔پارٹی نے اے این ایف ایجنسی کو بتایا کہ" خالدین بریگیڈ سے وابستہ ایک ٹیم کی طرف سے ترک وزارت داخلہ کے خلاف ایک گوریلا آپریشن کیا گیا۔" اتوار کے روز دو نامعلوم افراد نے دارالحکومت انقرہ میں صدر رجب طیب ایردوآن کے آنے سے پہلے دارالحکومت انقرہ میں، ترک وزارت داخلہ کے ہیڈ کواٹر پر ایک بم حملہ کیا۔

سعودی عرب نے سویڈن میں قرآن پاک جلانے کی مذمت کی

ریاض (ایجنسیاں): سعودی عرب نے اتوار کو سویڈن کے شہر مالمو میں اسلامی مقدس کتاب قرآن مجید کے نسخے کو نذر آتش کرنے کی سخت مذمت کی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ اقدام" مقامی حکام کے علم میں لیا گیا تھا۔سعودی پریس ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ سعودی وزارت خارجہ نے" ان کے ملک کی جانب سے اس طرح کی اشتعال انگیز کارروائیوں کو مسترد کرنے کا اعادہ کیا، اور کہا کہ اس طرح کے اقدام سے دنیا بھر کے لاکھوں مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔" وزارت نے سویڈش حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ بروقت قرآن کی بے حرمتی سے نمٹیں اور ان لوگوں کو اجازت دینا بند کریں جو اس طرح کے اقدامات کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ایک عراقی نژاد شخص سلوان مومیکا نے مالمو میں قرآن کے اوراق پھاڑ دیے اور اسے جلا دیا۔سویڈش میڈیا نے بتایا کہ سویڈش پولیس نے کچھ لوگوں کو حراست میں لے لیا اور دوسروں کو ملک بدر کر دیا۔گزشتہ مہینوں میں سویڈن، ڈنمارک اور ہالینڈ سمیت دیگر ممالک میں اسلام مخالف افراد یا گروہوں کی جانب سے قرآن کے نسخوں کی بار بار بے حرمتی کی گئی، جس سے دنیا بھر کے مسلم اکثریتی ممالک میں غم و غصہ اور تنقید کی گئی۔

ہندوستان نے ٹیبل ٹینس ویمنز ڈبلز میں کانسہ کا تمغہ جیتا

ہانگزو، (یو این آئی) ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی آہیکا مکھرجی اور ستیر تھا مکھرجی نے پیرکو کھیلے گئے خواتین کے ڈبلز میچ میں کانسہ کا تمغہ جیت لیا۔ چین میں جاری 19 ویں ایشین گیمز میں آج آہیکا مکھرجی اور ستیر تھا مکھرجی کی جوڑی کو شمالی کوریا کے سویونگ چا اور سوگیونگ پاک سے 4-3 (11-7, 8-11, 11-7, 9-11, 11-5, 2-11) سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔فائنل میچ جو 60 منٹ تک جاری رہا۔اس کے ساتھ ہی انہیں کانسہ کے تمغے سے مطمئن ہونا پڑا۔ایشین گیمز میں ٹیبل ٹینس کے سیمی فائنل میں ہارنے والے کھلاڑیوں کو کانسہ کے تمغے سے نوازا جاتا ہے۔

سیمی فائنل میں مکھرجی کی جوڑی نے شاندار آغاز کیا اور کوریائی جوڑی کے خلاف پہلا گیم 11-7 سے جیتا۔تاہم دوسرے گیم میں دونوں ٹیموں کے درمیان کافی کشمکش دیکھنے میں آئی لیکن آخر میں سویونگ چا اور سویونگ پاک نے دوسرا گیم 11-8 سے جیت لیا۔

سویونگ چا اور سویونگ پاک نے پانچویں گیم میں ابتدائی برتری حاصل کی، آخر کار کورین نے میچ میں 2-3 کی برتری حاصل کی۔ ستیر تھا مکھرجی اور آہیکا مکھرجی نے چھٹے گیم میں کھیل کا رخ بدل دیا اور بہترین کوآرڈینیشن کے ساتھ اپنے حریف پر حملہ کیا۔انہوں نے 6-1 کی برتری حاصل کی اور کھیل کو 5-11 سے ختم کرنے سے پہلے زبردست رفتار دکھائی۔ تاہم، ہندوستانی ٹیبل ٹینس جوڑی فیصلہ کن کھیل میں ناکام ہوگئی۔سویونگ چا اور سوگیونگ پاک نے ہندوستانی کھلاڑیوں کی غلطیوں کا فائدہ اٹھایا اور فائنل گیم 11-2 سے جیت کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس سے قبل کوارٹر فائنل میں آہیکا اور ستیر تھا نے خواتین کے ڈبلز میں چین کی عالمی نمبر 2 جوڑی اور دفاعی عالمی چیمپئن چن ینگ اور وانگ یِیڈی کو 3-1، 5-11، 11-5، 11-9، 5-11) سے شکست دی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں نے راؤنڈ آف 16 میں تھائی لینڈ کی وانویما اوئے ویریاوتھین اور جنیپا سوینابت کو 0-3 (11-8، 7-11، 11-4) سے اور قازقستان کی زورش اکاشیوا اور اناستاسیا لاوروا کو شرعاتی مقابلہ میں 0-3 (7-11، 4-11، 7-11) سے شکست دی تھی۔ موجودہ رینکنگ میں ہندوستانی جوڑی دنیا میں 16 ویں نمبر پر ہے۔

ہندوستان کی خواتین اور مردوں کی ریکرو آرچری ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

ہانگزو، 02 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی خواتین اور مردوں کی تیراندازی ٹیموں نے پیر کو پری کوارٹر فائنل میں اپنے اپنے میچ جیت کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔انتو داس، دھیرج بومادیورا اور تشار شیلکے کی ہندوستانی مردوں کی ریکرو آرچری ٹیم نے چین میں جاری 19 ویں ایشیائی کھیلوں کے پری کوارٹر فائنل میں ہانگ کانگ پر 0-6 سے فتح درج کی۔ ہندوستان نے یہ میچ سیدھے سیٹوں میں 58-47، 57-49 اور 57-55 کے اسکور کے ساتھ جیتا۔ایک اور میچ میں ہندوستانی خواتین کی ریکرو آرچری ٹیم نے بھی پری کوارٹر فائنل میں تھائی لینڈ کے خلاف 5-1 سے کامیابی حاصل کی۔اس مقابلہ میں ہندوستان نے پہلا اور تیسرا سیٹ جیتا جبکہ تھائی ٹیم دوسرے سیٹ میں برابر رہی۔ریکرو آرچری کوارٹر فائنل جمعہ کو کھیلا جائے گا۔یہاں ہندوستانی مردوں کی ٹیم منگولیا سے اور خواتین کی ٹیم جاپان سے مقابلہ کرے گی۔

ہندوستانی خواتین اور مرد ٹیموں نے اسکیٹنگ میں کانسے کے تمغے جیتے

ہانگزو، 02 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی مرد اور خواتین کی 3000 میٹر اسپیڈ اسکیٹنگ ریلے ٹیموں نے پیر کی صبح اپنے اپنے مقابلوں میں کانسے کے تمغے جیتے۔چین میں منعقد ہونے والے 19 ویں ایشیائی کھیلوں میں آج ہندوستان کی سنجنا بھٹولا، کارتیکا جگدیشورن، ہیرل سادھو اور آرتی کستوری نے خواتین کی اسپیڈ اسکیٹنگ 3000 میٹر کے مقابلہ میں کانسے کا تمغہ جیتا۔اس نے اپنی ریس 4:34:861 منٹ میں مکمل کی۔ اس ایونٹ میں یہ ملک کا پہلا اسکیٹنگ میڈل تھا۔ایشیائی کھیلوں کی تاریخ میں یہ ہندوستان کا تیسرا رولر اسپورٹس میڈل ہے۔ایک اور میچ میں، ہندوستان کے آرین پال سنگھ گھسن، آنند کمار ویلکمار، سدھانت کامبلے اور وکرم انگلے نے مردوں کے 3000 میٹر اسپیڈ اسکیٹنگ ریلے فائنل میں اپنی ریس 4:10.128 منٹ میں مکمل کرنے کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے ایشیائی کھیلوں میں رولر اسکیٹنگ میں دوسرا تمغہ جیتا۔اس مقابلے میں چائنیز تائپے نے گولڈ اور جنوبی کوریا نے چاندی کا تمغہ جیتا۔

ہندوستان نے بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی

ہانگزو، (یو این آئی) چین میں جاری 19 ویں ایشیائی کھیلوں کے مردوں کے ہاکی پول اے میچ میں ہندوستانی ہاکی ٹیم نے کپتان ہرمن پریت سنگھ اور مندیپ سنگھ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت پیر کو بنگلہ دیش کو 0-12 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Tuesday 03 October, 2023

INTERNATIONAL
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

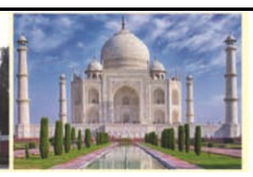

اترپردیش

ماہ ربیع الاول محبت رسول اور اصلاح اعمال کا پیغام دیتا ہے: محمد آصف علوی

بانسی، (نامہ نگار): مدرسہ متین الاولیاء چیتیواں کے زیر اہتمام جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل براؤن شریف کی صدارت و مولانا شمس الدین فیضی کی قیادت میں ہوا قاری رکن الدین فیضی نے پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا مولانا اصغر فیضی قاری طلحہ فیضی وغیرہ نے نعت رسول کا نذرانہ عقیدت پیش کیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مقرر خصوصی پیر علامہ مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و مہتمم دارالعلوم براؤن شریف نے کہا کہ ماہ ربیع الاول کی آمد سے ہر مسلمان کو آقائے دو جہاں محبوب کبریاء کی ولادت باسعادت یاد آجاتی ہے جمال محمدی نور مصطفوی سیرت سرور کونین سے واقف ہونے کی تمنا ہر ادنی سے ادنی امتی کے دل کی آرزو ہے روئے زمین پر حضور اکرم سے بڑھ کر کوئی محبوب نہ دیکھا گیا اور نہ دیکھا جائے گا حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کے اخلاق و عادات خصائل و شمائل سیرت و صورت حسن و جمال کو محفوظ کر کے امت تک پہنچایا آپ کی عطا کردہ تعلیم سے نسلی و قبائلی برتری کے تمام بت پاش پاش ہوگئے۔

مولانا اشتیاق احمد قادری استاد دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف نے کہا کہ دور حاضر میں دنیا والوں کے سامنے پیارے آقا کی سیرت کو اچھے انداز میں پیش کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور آپ کی حیات طیبہ کو عملی طور پر اختیار کر کے اس کی دلیل پیش کرنا چاہیے اور سیرت کے پیغام کو انسانیت تک پہنچانے اور تعلیمات نبوی کو عام کرنے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے گھرانوں کو سنت کے سانچے میں ڈھالیں، اپنی اولاد کو دینی تربیت سے آراستہ کریں ان کے دل میں محبت رسول اور اتباع سنت کے جذبات کو فروغ دیں نوجوان اپنی حلیہ اور لباس وضع قطع کے ذریعہ اور اپنی اداؤں سے سیرت رسول کو زندہ کریں، مولانا محمد سمیر فیضی متعلم دارالعلوم فیض الرسول نے کہا کہ خواتین میں دینی شعور بیدار کیا جائے اخلاق وحیا کی تعلیمات کو عام کیا جائے اور مغربی تہذیب کی نقالی سے ان کو بچایا جائے، گھر کے ماحول کو اسوہ نبوی کی روشنی میں سنوارا جائیاور اخلاق و کردار رحم دلی و شفقت خیر خواہی اور ہر ایک کی ہمدردی کا مظاہرہ کریں گہری بصیرت اور حکمت سے آراستہ ہو کر اصلاح اور انقلاب کی کوشش کریں۔ پروگرام میں مولانا محمد حسین فیضی مولانا غلام محمد فیضی وغیرہ موجود رہے پروگرام کا اختتام صلوۃ وسلام اور پیر آصف علوی کی دعا پر ہوا۔

پریاگ راج: رام جانکی مندر کے پجاری کا قتل

ہاتھ پاؤں باندھ کر لاش کھیت میں پھینکا

پریاگ راج، (پی این ایس): نواب گنج تھانہ علاقہ کے اناپور میں رام جانکی مندر کے پجاری کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ منہ میں کپڑا ٹھونسنے کے بعد اس کے ہاتھ پاؤں کپڑے سے باندھ کر لاش مندر کے قریب کھیت میں پھینک دی گئی۔ صبح واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ قتل کے بعد مندر کا تالہ توڑ کر مورتیوں کو بھی کھیت میں پھینک دیا گیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جسم پر بظاہر زخم کے نشانات نظر نہیں آتے۔ دم گھٹنے سے قتل کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اناپور گاؤں میں آئی کے ایم پی جی کالج کے احاطے میں رام جانکی کا مندر ہے۔ یہاں تقریباً دو دہائیوں سے ایک معذور پجاری مہندر منی ترپاٹھی کا بیٹا مہندر منی ترپاٹھی (45) پوجا اور مندر کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ وہ بہار کے سیوان کا رہنے والا تھا۔ پیر کو اس کی لاش مندر کے قریب ایک کھیت سے ملی۔ ہاتھ پاؤں کپڑے کی رسی سے بندھے ہوئے تھے اور منہ میں کپڑا بھی ٹھونسا ہوا تھا۔ مندر کا تالہ بھی ٹوٹا ہوا تھا اور مورتیاں غائب تھیں۔ تاہم کچھ دیر بعد مندر کے قریب کھیت میں مورتیاں پڑی ہوئی پائی گئیں۔ صبح مندر کی طرف جانے والے گاؤں والوں نے پجاری کی لاش دیکھی تو پولیس کو اطلاع دی۔ کچھ دیر بعد محکمہ پولیس کے تمام افسران فورس کے ساتھ پہنچ گئے۔ فرانزک ٹیم نے بھی پہنچ کر شواہد اکٹھے کئے۔ ڈاگ سکواڈ کی ٹیم نے پہنچ کر تفتیش کی۔ دوسری جانب پولیس کو یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ پجاری کا اپنے آبائی گاؤں سیوان، بہار میں خاندانی تنازع چل رہا تھا۔ ممکن ہے کہ قتل اسی کی وجہ سے کیا گیا ہو۔ فی الحال پولس کئی نکات پر تفتیش کر رہی ہے۔ اے سی پی شیلیندر کمار نے کہا کہ واقعہ کا جلد ہی پتہ چل جائے گا۔

بابائے قوم گاندھی جی، لال بہادر شاستری اور مسوریا دین پاسی کو کانگریسیوں نے پیش کیا خراج

سلطانپور (نامہ نگار): کانگریس کمیٹی کے ضلع دفتر ہر آج ضلع کے کانگریسی لیڈران مقامی صدر ابھیشیک رانا کی قیادت میں جمع ہوئے اور ترنگا جھنڈا پھہرایا اسکے بعد سبھی نے بابائے قوم گاندھی جی، سابق وزیر اعظم آنجہانی لال بہادر شاستری اور مجاہد آزادی مسوریا دین پاسی کی تصاویر پر پھول پیش کرتے ہوئے ان سبھی کو خراج عقیدت پیش کی۔ ضلع صدر ابھیشیک رانا نے تینوں شخصیات کے کارناموں پر روشنی ڈالی بابائے قوم اہنسا کے پجاری تھے انھوں نے ملک کو آزاد کرانے میں سب سے اہم کردار ادا کیا تھا۔ لال بہادر شاستری ایک کسان دوست لیڈر تھے انھوں نے جے جوان جے کسان کا نعرہ دیا جب کہ مسوریا پاسی ایک مجاہد آزادی تھے وہ نو برس تک پنڈت جواہر لال نہرو کے ساتھ دوران جنگ آزادی جیل میں رہے۔ اس موقع پر نفیس فاروقی، شکیل انصاری، ورون مشرا، اوم پرکاش دوبے، محمد ایشان، راجیش شری واستوا، امول باجپئی، پدما کر سنگھ، عمران احمد، موہت تیواری اور سیتلا ساہو سمیت دیگر کانگریسی لیڈران و کارکنان موجود تھے۔

ریٹائرڈ کرنل سے 2.30 لاکھ روپے کی ٹھگی، آئی فون کا مطالبہ

بریلی، (پی این ایس): ہنی ٹریپ گینگ نے بریلی میں ایک ریٹائرڈ فوجی افسر کو پھنسایا۔ اس کے بعد گینگ کے دھوکہ باز نے کرائم برانچ کا آئی پی ایس ہونے کا بہانہ کر کے ان سے 2.30 لاکھ روپے کا دھوکہ کیا۔ لڑکی کے خودکشی کرنے کا بہانہ بنا کر ڈرایا اور پھر کیس بند کرنے کے بدلے آئی فون کا مطالبہ کیا۔ متاثرہ نے ایس ایس پی سے شکایت کی۔ ایس ایس پی کی ہدایت پر تھانہ بارہ دری میں رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔

بارہ دری تھانہ علاقے کے رہائشی آرمی کرنل (ریٹائرڈ) نے بتایا کہ 24 ستمبر کی رات 10 بجے ان کے موبائل پر ایک ویڈیو کال موصول ہوئی۔ کال ریسیو کرنے سے پہلے ہی منقطع ہوگئی۔ جب اس نے واپس بلایا تو ویڈیو میں ایک برہنہ لڑکی نظر آئی۔ اس نے فوراً کال کاٹ دی۔ اس کے بعد اسے بار بار کال آنے پر اس نے نمبر بلاک کر دیا۔ 26 ستمبر کو انہیں ایک اور نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی۔ فون کرنے والے نے اپنی شناخت آئی پی ایس پریم پرکاش کے طور پر کی اور کہا کہ وہ دہلی پولیس کی کرائم برانچ سے بات کر رہا تھا۔ اس نے ویڈیو کے حوالے سے استفسار کیا۔ نے بتایا کہ اس نے ویڈیو کو یوٹیوب پر وائرل ہونے سے روک دیا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ملزم نے بدنامی کے خوف سے ویڈیو کو ڈیلیٹ کرنے کے لیے راہول شرما سے رابطہ کرنے کو کہا۔ ویڈیو وائرل ہونے کا سن کر وہ خوفزدہ ہوگیا۔

سینئر ایڈوکیٹ بشیر احمد صدیقی کا انتقال

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع کے سینیر ایڈوکیٹ بشیر احمد صدیقی کا گزشتہ شب تقریباً پچھتر برس کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہوگیا۔ ادھر کئی روز سے وہ عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں سبھی شادی شدہ اور اپنے گھر بار والے ہیں۔ بشیر احمد صدیقی کی تدفین آج بعد نماز ظہر گھر ہاں واقع قبرستان میں سیکڑوں سوگواروں کے درمیان عمل میں آئی تدفین میں مولانا محمد عثمان قاسمی، حاجی ایوب اللہ خان ایڈوکیٹ، محمد انیس خان ایڈوکیٹ، عبدالقیوم ایڈوکیٹ، قمر ایڈوکیٹ، شفقت اللہ ایڈوکیٹ، ہمام احمد ایڈوکیٹ، پیارے احمد ایڈوکیٹ، محمد عباس ایڈوکیٹ، ڈاکٹر قدیر احمد صدیقی، ڈاکٹر احسان خالد اور آصف علی سمیت دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔

سید مجیب کو صدمہ، والدہ کا انتقال

شاہجہاں پور (نامہ نگار) محکمہ بیسک تعلیم میں معاون ٹیچر سید مجیب میاں کی والدہ سرتاج بیگم کا آج صبح مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ وہ 94 / برس کی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے سید مجیب میاں و سید نجیب میاں اور دو بیٹیاں ہیں۔ شہر کے محلہ تارین ٹکلی میں رہنے والے سید مجیب میاں کی والدہ کا آج پیر کی صبح ساڑھے آٹھ بجے گھر پر ہی انتقال ہوگیا۔ ان کی نماز جنازہ مولانا شریف خان نے ادا کرائی۔ محلہ بارہ دری واقع قبرستان میں انہیں غمگین ماحول میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کے انتقال پر ارشاد حسین خان، محمد علی خان، ظہیر خان کلیمی، فاروق علی خان، سہیل بیگ، راشد میاں، عبدالعظیم عرف شبے، راشد حسین راہی، غلام عبدالقادر، سید ارسلان احمد، سید مدثر، سید صہیب، سید مستجیب، سید بلال، سید رضوان، ندیم احمد، سید انور میاں، حاجی بابو شاہ سمیت تمام لوگوں نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔

بابائے قوم مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

گنگوہ، (نامہ نگار): بابائے قوم مہاتما گاندھی اور ملک کے سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کا یوم پیدائش تعلیمی اداروں میں منایا گیا۔ اس موقعہ پر ان عظیم شخصیات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی حیات کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ شوبھت یونیورسٹی میں سیمینار ہال میں منعقد پروگرام میں یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر مہی پال سنگھ، ڈاکٹر ایس کے پاٹھک، ایس ڈی پانڈے، بھوپیندر چوہان نے مہاتما گاندھی کی تصویر پر گل پوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروفیسر شعیب حسین نے پروگرام کی نظامت کے فرائض ادا کرتے ہوئے استقبالیہ کلمات ادا کئے۔ اسپک میکے نے تصاویر کے ذریعہ بنائی گئی ایک چھوٹی فلم میں مہاتما گاندھی کی زندگی کے کارنامے پیش کئے۔ ڈاکٹر مہی پال سنگھ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عظیم شخصیات پیدا نہیں ہوتی بلکہ ان کے خلوص نیت سے کئے گئے کام اور ان کے خیالات ہی انہیں سماج میں نمایاں بنا دیتے ہیں۔ ڈاکٹر ایس کے پاٹھک نے مہاتما گاندھی کے اقدار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں ان عظیم شخصیات کے ذریعہ سے کئے گئے کاموں کو اگر ہم اپنی زندگی میں بروئے کار لا کر ہی ہم ان شخصیات کو سچی خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔ اسسٹینٹ پروفیسر شکتی سنگھ نے کہا کہ عظیم شخصیت بننا آسان نہیں ہے اس کے لئے زندگی میں ملک اور سماج کے لئے بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں جس میں اصولوں وضوابط کو اولیت دیتے ہوئے مفادِ عامہ کے کام کرنا ہوتے ہوتے ہیں۔ پردیپ شرما نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ رینو شرما نے صفائی مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر کلتار سنگھ، ڈاکٹر شوانی، شریے جیت، ڈاکٹر وکاس پنوار، ڈاکٹر عثمان خان، ڈاکٹر راجیش ایرّ، ڈاکٹر نوین، ڈاکٹر شروتی، ڈاکٹر بھکتی، ڈاکٹر چترانشو، ونود راٹھی، وغیرہ موجود رہے۔ قومی ترانے کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اس کے علاوہ جگناتھ سرسوتی ودھیا مندر و انٹر کالج میں کمیٹی کے صدر امیش گوئل، منتظم نیرج اگروال اور پرنسپل شوبھم گپتا مہاتمہ گاندھی اور لال بہادر شاستری کی تصاویر پر گل پوشی کو انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ طلبہ وطالبات نے دونوں عظیم شخصیات کی زندگی کے یادگار لمحات اور قوم کے لئے ان کے کارہائے عظیم کو بیان کیا۔ گیتا گیان سنسکار اکیڈمی میں بھی کالج پرنسپل سنجنے کمار اور دیگر اسٹاف نے ان شخصیات پر گل پوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ نادیو پبلک اسکول، رام باغ سرسوتی ودھیا مندر، سلور اوک پبلک اسکول، کرشنا انٹرنیشنل اسکول، آر کے مہتا انٹر کالج، ہندو راشٹریہ انٹر کالج، پربھا گیان جیوتی پبلک اسکول، لالا کشن چند گورنمنٹ ڈگری کالج، دلیپ سنگھ راشٹریہ انٹر کالج، آریہ کانیہ انٹر کالج میں اسی انداز میں دونوں عظیم شخصیات کی یوم پیدائش منایا گیا۔

نئی ضلع مجسٹریٹ کرتیکا جیوتسنا نے لیا چارج

سلطانپور (نامہ نگار): جسجیت کور کے تبادلے کے بعد آج نئی ضلع مجسٹریٹ کرتیکا جیوتسنا نے ٹریژری سلطانپور آ کر اپنا چارج سنبھالا۔ کرتیکا جیوتسنا کی پرورش حیدر آباد میں ہوئی وہ آندھرا پردیش کیڈر کی 2014 بیچ کی آئی اے ایس ہیں بعد میں انکو یوپی کیڈر مل گیا۔ اس سے پیشتر وہ اتر پردیش کے محکمہ کھادیہ و رسد میں خصوصی سکریٹری کے عہدے پار فائز تھیں۔ انکے شوہر راہول پانڈے بھی 2014 بیچ کے آئی اے ایس ہیں جو اس وقت مدھیہ پردیش میں تعینات ہیں۔

آمنہ میموریل اسکول میں منائی گئی گاندھی وشاستری جینتی

شاہجہاں پور (نامہ نگار) بابائے قوم مہاتمہ گاندھی ۴۵۱ / واں اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کا یوم پیدائش ضلع بھر میں مختلف تعلیمی اداروں، تنظیموں کے علاوہ سرکاری اور غیر سرکاری دفاتر میں جوش وخروش سے منایا گیا۔ محلہ باڑوزئی اول واقع آمنہ میموریل پبلک جونیئر ہائی اسکول میں منعقد تقریب میں پرنسپل نکہت نسیم شان نے مہاتمہ گاندھی اور لال بہادر شاستری کی تصویر پر گل پوشی کر خراج پیش کیا اور ان کے امر ہونے کی وجہ کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس کے بعد گاندھی جی کے ذریعے چلائی گئی تحریک پر روشنی ڈالی اور ان کے سادہ زندگی اعلیٰ خیالات کے بارے میں بھی طلباء وطالبات کو بتایا۔ اس موقع پر طلباء وطالبات نے سوچھ بھارت مہم کے تحت پوسٹر بنائے اور رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ اس موقع پر سبھی اسٹاف نے مہاتمہ گاندھی کو سوچھ انجلی دی اور سبھی نے عہد کیا۔ آخر میں پرنسپل نے طلباء وطالبات کو مٹھائی تقسیم کی۔

مدرسہ نور الہدیٰ کے بچوں کی پربھات پھیری میں شرکت

شاہجہاں پور، (پی این ایس) بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے یوم پیدائش پر محکمہ تعلیم اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی جانب سے پربھات پھیری کا انعقاد کیا گیا جس میں بیسک ایجوکیشن بورڈ اور سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے اسکولوں اور مدرسہ نور الہدیٰ بجلی کے بچوں نے شرکت کی۔ پورہ نے پربھات پھیری میں حصہ لیا۔ ضلع جج بھانو دیو شرما اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج، ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے سکریٹری پیوش تیواری اور ان کی اہلیہ اور ضلع افسر نوریہ سنگھ اور ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر نے مشترکہ طور پر پربھات پھیری کو گورنمنٹ انٹر کالج کے گراؤنڈ سے صدر تک جھنڈی دکھائی۔ پربھات پھیری بازار چوراہے سے گزرتی ہوئی شاہدیان پر اختتام پذیر ہوئی اس میں اسکاؤٹ گائیڈ ٹیم اور بیسک ایجوکیشن بینڈ ٹیم قیادت کر رہی تھی جبکہ اسکاؤٹ گائیڈ کی طالبات ہاتھوں میں جھاڑو اٹھائے صفائی کا پیغام دے رہی تھیں۔ ریلی میں گورنمنٹ انٹر کالج اسلامیہ انٹر کالج گورونانک کنیا گرلز ہائی اسکول، سدھا پرساد انٹر کالج، آکانکشا انٹر کالج، عبداللہ شاہ جونیئر ہائی سکول اور بورڈ کے اسکولوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

گاندھی جی کی عدم تشدد کا فلسفہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے: آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت

کلکتہ، (یو این آئی) ملک بھر میں تشدد کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت نے کل شام کلکتہ میں ''تشدد سے پاک'' ہندوستان کی تعمیر کیلئے جدو جہد کا عزم دہراتے ہوئے کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے ''عدم تشدد کے فلسفے پر چل کر ملک میں نفرت کی فضا ختم کی جاسکتی ہے۔

مغربی بنگال آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے زیر اہتمام کل شام ''تشدد سے پاک انڈیا'' کے عنوان سے ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا تھا۔ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے صدر ایڈوکیٹ فیروز احمد نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مشاورت نہ کوئی سیاسی جماعت ہے اور نہ ہی مذہبی جماعت بلکہ یہ مسلم تنظیموں کا ایک وفاقی ادارہ ہے۔ ہم اس موضوع پر کنونشن کا انعقاد کر کے سیاسی ماحول سازی نہیں کر رہے ہیں بلکہ ہمارا واضح موقف ہے کہ تشدد، نفرت اور عدم اعتماد کی فضا میں ملک ترقی کے منازل طے نہیں کر سکتا ہے۔ داخلی عدم اعتماد، عدم رواداری فرقہ واریت کسی بھی ملک کے استحکام کیلئے خطرہ ہوتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے منی پور میں رونما ہونے والے تشدد کے واقعات کا بھی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ منی پور میں گزشتہ تین مہینوں سے تشدد کے واقعات جاری ہیں، درجنوں افراد کی جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ عدم اعتماد کی فضا اس قدر بڑھ گئی ہے وہاں کی مقامی کمیونٹی کے درمیان مکالمہ گفت وشنید ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ کل ہم سب بابائے قوم مہاتما گاندھی کا یوم پیدائش منانے جا رہے ہیں۔ ان کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے عدم تشدد کے فلسفے کی طاقت کی بدولت کسی بڑے خون وخرابے کے بغیر ملک کو آزادی دلائی، وہ جانتے تھے کہ غلامی کے خاتمے کیلئے تشدد کی راہ اگر اپنائی گئی تو پھر قتل وغارت گری سے ملک کو بچانا مشکل ہو جائے گا۔ کیوں کہ عدم تشدد تخلیقی عمل ہے۔ جب کہ تشدد ایک منفی عمل۔ منفیت کے ذریعہ کوئی بھی مثبت کام انجام نہیں دیا جاسکتا ہے۔ آزادی کا تصور ہی مثبت کام ہے۔

سینئر صحافی اور پریس کونسل آف انڈیا کے ممبر جے شنکر گپتا نے ملک میں نفرت اور تشدد کے واقعات کیلئے براہ راست وزیر اعظم مودی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ اگر آج ملک میں تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے تو اس کیلئے صرف اور صرف وزیر اعظم مودی ذمہ دار ہیں۔ وہ ملک سے نفرت کا خاتمہ کرنا نہیں چاہتے ہیں اس لئے اس طرح کے مواقع پر خاموشی اختیار کر جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منی پور پر پوری دنیا میں باتیں ہو رہی ہیں اور تشدد کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے مگر وزیر اعظم خاموش ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر 2002 میں گجرات میں مسلمانوں کے قتل عام کے واقعات رونما نہیں ہوتے تو کیا نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم ہوتے۔

شنکر گپتا نے کہا کہ مخالفین کی تذلیل، پروپیگنڈہ بی جے پی کا شیوہ بن گیا ہے۔ اگر کسی اپوزیشن لیڈر سے کوئی غلط سرزد ہو جائے تو اس کی تذلیل کیلئے پوری آئی ٹی سیل سرگرم ہو جاتی ہے مگر جب اسی طرح کی غلطی وزیر اعظم کرتے ہیں تو وہ اس کا دفاع کرنے لگتے ہیں۔ بلکہ جھوٹ کو سچ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے اس کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ نالندہ کے تاریخی یونیورسٹی تکشیلا سے متعلق وزیر اعظم نے دعویٰ کیا کہ وہ پاکستان میں واقع ہے۔ اکبر دین الٰہی کو سکندر کے دین الٰہی بتاتے ہوئے کہا کہ سکندر کا دین الٰہی عرف ساگر میں غرق ہو چکا ہے۔ مودی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ شیاما پرساد مکھرجی لندن جا کر سوامی وی ویکانند سے مشورہ کرتے تھے اور ان سے پڑھتے تھے۔ اسی طرح شیاما پرساد مکھرجی سے متعلق انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ گورو گورکھناتھ، کبیر اور گورونانک سے براہ راست استفادہ کرتے تھے جب کہ دونوں کے درمیان 200 سال کا فرق ہے۔ مگر وزیر اعظم مودی کے اس طرح کی تاریخی غلط بیانی پر بی جے پی کنارہ کشی کرنے اور اس کی اصلاح کرنے کے بجائے دفاع کرتی ہے۔ اگر اس طرح کی غلط تاریخ بیانی کسی اور اپوزیشن لیڈر سے ہو جاتی تو صرف بی جے پی نہیں بلکہ میڈیا بھی اس لیڈر کی تذلیل کرنے لگتی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی میں خود اعتمادی کا عالم یہ ہے کہ وہ بہت ہی آسانی سے جھوٹ بولتے ہیں یا پھر غلط بیانی سے کام لیتے ہیں۔ انہوں نے شملہ معاہدہ سے متعلق کہا کہ اندرا گاندھی اور بے نظیر کے درمیان ہوا۔ جب کہ شملہ معاہدہ کے وقت بے نظیر بھٹو محض 16 سال کی تھی اور ان کے والد ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے وزیر اعظم تھے۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ دربھنگہ میں ایمس کام کر رہا ہے۔ جب کہ دربھنگہ میں ایمس کا سنگ بنیاد نہیں رکھا ہے۔

میکسیسے ایوارڈ یافتہ سندیپ پانڈے نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گرچہ ملک بھر میں تشدد کے واقعات رونما ہوئے ہیں مگر گجرات میں جو صورت حال ہے وہ ابھی کسی اور ریاست میں نہیں ہوئے ہیں۔ تشدد کے واقعات کے باوجود اتر پردیش میں میں وونگ کا انداز مختلف ہے، ہندو مسلم دونوں ہی ایک ساتھ رہتے ہیں۔ گجرات میں احمد آباد جیسے شہر میں ہندو اور مسلمان مختلف علاقوں میں رہتے ہیں۔

10 ویں کلاس کے طالبہ کے ساتھ اجتماعی آبروریزی

پرتاپ گڑھ، (پی این ایس) اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ میں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں۔ پرتاپ گڑھ میں اسکول جا رہی لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کا واقعہ پیش آیا ہے۔ تین بدمعاشوں نے اجتماعی عصمت دری کی واردات کو انجام دیا۔ تین دنوں کے بعد پولیس نے اجتماعی آبروریزی کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اس سے پہلے پرتاپ گڑھ پولس 3 دنوں تک سرحدی تنازعہ میں الجھی رہی۔ دراصل پریاگ راج ضلع کے لال گوپال گنج کی رہنے والی 17 سالہ طالبہ پرتاپ گڑھ کے بھتھیگواں تھانہ علاقے کے ایک انٹر کالج میں 10 ویں جماعت کی طالبہ ہے۔ وہ صبح تیار ہو کر اپنے کالج جا رہی تھی، تبھی راستے میں اس کو علاقے کا ایک نوجوان ملا، جس نے اس کو بتایا کہ تمہاری ماں کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہے۔ گھر والے اسے کنڈا لے کر گئے ہیں۔ طالبہ بھی نوجوان کی باتوں میں آگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ طالبہ نوجوان کے ساتھ بائک پر اسپتال کے لئے روانہ ہوگئی۔ لیکن نوجوان طالبہ کو اسپتال لے جانے کی بجائے جنگل میں لے گیا، جہاں نوجوان کے دو دوست بھی موجود تھے۔

لاکھوں افراد کو ہنوز دلت بندھو اسکیم کی ضرورت: تارک راما راو

حیدر آباد، (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راما راو نے کہا ہے کہ ہر دلت کو دلت بندھو اسکیم کے ذریعہ فائدہ پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت نے دلتوں کی بہتری کے لیے یہ اسکیم متعارف کروائی ہے۔ وزیر موصوف نے حیدر آباد کے حسین ساگر ساحل پر امبیڈکر مجسمہ کے پاس سلٹ کار رنگ گاڑیوں کا افتتاح کیا۔ انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب بھی لاکھوں افراد ہیں جنہیں دلت بندھو کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دلت بندھو کے ذریعہ مستقبل میں ان تمام افراد کو مدد فراہم کی جائے گی جو اہل ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی کے نظریات کے مطابق ہم صاف حیدر آباد، شہری اور دیہی ترقی کے پروگرام پر عمل کر رہے ہیں۔ انہوں نے گاندھی جینتی کے موقع پر 162 سلٹ کار رنگ گاڑیاں فراہم کرنے پر مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پر کروڑوں روپے سے زائد کے فنڈز خرچ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واٹر بورڈ کی جانب سے تین ماہ میں ایک مرتبہ گاڑی کا معائنہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راو گاندھی جی کے اصولوں کے مطابق حکومت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندر شیکھر راو نے پرامن طریقے سے جدو جہد کے ذریعہ تلنگانہ کو حاصل کیا۔ قبل ازیں انہوں نے گاندھی جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

بارہمولہ میں اپنی ہی بیٹی کے ساتھ مبینہ زیادتی کرنے کے الزام میں ایک شخص گرفتار: پولیس

سری نگر، 2 اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ایک شخص کو اپنی ہی 19 سالہ بیٹی کے ساتھ مبینہ طور زیادتی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اسٹیشن کریری کو ایک لڑکی کی طرف سے تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں کہا گیا کہ اس کے باپ نے اس کے ساتھ دست درازی کی جو بعد میں فرار ہوا۔ بیان میں ملزم کی شناخت محمد رفیق موچھی ولد عبدالجبار موچھی ساکن کلنترہ پائین کریری کے بطور ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایت موصول ہونے پر اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا: 'پولیس نے تمام تکنیکی وانسانی وسائل کو بروئے کار لا کر اور سخت کاوشوں کے بعد مجرم کو تلاش کر کے گرفتار کیا'۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ لڑکی کی طبی جانچ کی گئی اور اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہے۔

بھاجپا جموں وکشمیر میں الیکشن کرانے سے ڈر رہی ہے: وقار

جموں، (یو این آئی) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر وقار رسول وانی کا کہنا ہے کہ بی جے پی جموں وکشمیر میں الیکشن کرانے سے ڈر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں جب بھی الیکشن ہوں گے تو ان میں کانگریس کی صد فیصد کامیابی یقینی ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار پیر کے روز یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'بی جے پی چناؤ کرانے سے ڈر رہی ہے کیونکہ ان کو اپنی ایجنسیوں نے رپورٹ دی ہے کہ وہ دونوں کشمیر میں بھی اور جموں میں بھی ہاریں گے'۔ ان کا کہنا تھا کہ جب بھی جموں وکشمیر میں چناؤ ہوں گے چاہے وہ اسمبلی کے ہوں یا پنچایت کے ہوں کانگریس ان میں صد فیصد کامیابی حاصل کرے گی۔ وقار رسول نے کہا کہ آج گاندھی جینتی کے موقع پر ہم نے گاندھی جی اور لال بہادر شاستری جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا: 'ہم آج کے دن یہی پیغام دینا چاہتے ہیں کہ سب مل جل کر رہیں سیکولرزم کی بنیاد پر ہی ملک آزاد ہوا ہے 70 برسوں تک گاندھی جی اور ان کے ساتھیوں نے آزادی کی جنگ لڑی ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'جب گذشتہ برسوں کے دوران ملک کے لوگ مل جل کر رہے تو ہمارا ملک دنیا کی بڑی معاشی اور فوجی طاقت بن گیا'۔ مسٹر وانی نے کہا کہ کانگریس گاندھی جی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلے سیکولرزم کو زندہ رکھے گی۔

اعظم گڑھ می

سماج وادی پارٹی نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو پیش کیا خراج عقیدت

گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر ہی دنیا میں امن وامان، آپسی بھائی چارہ اور اتحاد وقومی یکجہتی قائم ہوسکتی ہے: عطاالرحمٰن

لکھنؤ: (پی این ایس)
آج سماج وادی پارٹی کی جانب سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 154ویں یوم پیدائش راجدھانی لکھنؤ میں ریاستی ہیڈکوارٹر سمیت ریاست کے تمام ضلع دفاتر میں منائی گئی اور سابق وزیراعظم شری لال بہادر شاستری کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری راجندر چودھری اور ریاستی صدر نریش اتم پٹیل، ریاستی جنرل سکریٹری عطاالرحمن نے گاندھی جی اور سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری جی کی تصویر پر پھول چڑھائے اور ان کے فلسفہ حیات پر روشنی ڈالی۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے اپنے پیغام میں کہا کہ جنوبی افریقہ سے لے کر ہندوستان تک گاندھی جی نے ناانصافی کے خلاف ستیہ گرہ کے ذریعہ استحصالی برطانوی سلطنت کو چیلنج کیا۔ آج دنیا گاندھی جی کی طرف دیکھ رہی ہے۔ اس کے راستے سے ہی دنیا میں امن اور معاشرے میں ہم آہنگی قائم ہوسکتی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی کے سیاسی ایجنڈے میں گاندھی جی کے خیالات کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس کے خواب کہاں پورے ہوئے؟۔ ممبر اسمبلی و ریاستی جنرل سکریٹری عطاالرحمن نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی تصویر پر گلپوشی کرنے کے بعد کہا کہ ان کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر ہی ہندوستان میں امن وامان، آپسی بھائی چارہ اور اتحاد وقومی یکجہتی قائم ہوسکتی ہے۔ ان کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنا ہی سچی خراج عقیدت ہوگی۔ حضرت گنج لکھنؤ کے شری گاندھی آشرم میں سابق کابینہ وزیر شری راجندر چودھری، ٹرسٹی شری رامیشور ناتھ مشرا کے علاوہ پروفیسر رمیش دکشت، سابق میئر امیدوار محترمہ وندنا مشرا، مہیلا سبھا کی قومی صدر مسز جوہی سنگھ نے گاندھی جی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ سابق وزیراعظم نے شری لال بہادر شاستری جی کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر، 19 وکرمادتیہ مارگ، لکھنؤ میں منعقدہ پروگرام میں شری اروند کمار سنگھ، سابق ایم پی، عطاالرحمن ایم ایل اے، ششانک یادو، سابق ایم ایل سی، ڈاکٹر آر.اے. عثمانی سابق ایم ایل اے، وکاس یادو سابق قومی صدر سماج وادی یوجن سبھا، ایس کے۔ رائے خزانچی ایس پی اترا کھنڈ، سدھیش یادو، سریندر پوار، فیصل سلمانی، انور علی، ڈاکٹر مرغوب قریشی، پرویش کمار یادو، ارون یادو، رادھیشیام سنگھ، منیش شاہ نے بھی پھول چڑھائے۔ شری گاندھی آشرم حضرت گنج لکھنؤ کے پروگرام میں شری انوراگ مشرا، اطہر حسین کارڈ، مدھوکر ترویدی، منیندر رمشرا، نوین دھون بنٹی، دیویندر سنگھ جیتو ڈپٹی لیڈر کونسلر دل لکھنؤ، دیوی پرساد شرما، کملا کانت مشرا، راشد، حاجی عمران خان، دلیپ کملاپوری، یشونت سنگھ، راکیش پانڈے، چندر پرکاش ترویدی، سروجیت تیواری، ہریندر اپادھیائے، رام رکش پانڈے وغیرہ شامل تھے۔

لکھنؤ کی سمٹ بلڈنگ میں کم نہیں ہورہا ہے تنازعہ، پولیس کو مین گیٹ بند کرنا پڑا

لکھنؤ: (پی این ایس) پولیس بھی لکھنؤ میں سمٹ بلڈنگ کے تنازع کو کم نہیں کرا پائی۔ صورتحال یہ ہے کہ کلب کے اندر داخلہ کو روکنے کے لیے بلڈنگ کے مین گیٹ سے داخلہ دینا بند کردیا گیا ہے۔ اتوار کی رات پولیس نے 11.30 بجے ہی سرگرمی دکھانا شروع کردی۔ رات گئے عمارت کے اندر داخلہ بند ہونا شروع ہوگیا۔ تاہم، کلب رات 12.30 بجے کے بعد بھی کام کرتے ہیں۔ جبکہ رات 12 بجے کے بعد 2 اکتوبر یعنی گاندھی جینتی شروع ہوئی۔ ایسی حالت میں شراب اور نان ویج نہیں پیش کی جانی تھی۔ جب وہاں موجود کچھ میڈیا والوں نے اس حوالے سے سوالات کرنا شروع کر دیے تو کلبوں کو بھی بند کرایا جانے لگا۔ جب پولیس 15ویں منزل پر واقع فیئر فلائی کو بند کرنے پہنچی تو نشے میں دھت نوجوانوں نے جے شری رام کے نعرے لگانے شروع کردیئے۔ اس کی وائرل ویڈیو منظر عام پر آگئی ہے۔ اس وقت کلب میں 100 سے زیادہ نوجوان نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ 15ویں منزل پر تین اور کلب ہیں۔ پولیس نے انہیں بھی بند کردیا ہے۔ پولیس نے مین گیٹ سے داخلہ بند کردیا تو عوام کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوگیا۔

عدالت سے سزا سنائے جانے سے پریشان قیدی نے ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی لگا کر کی خودکشی

لکھنؤ، (پی این ایس) ڈسٹرکٹ جیل کے قیدی اجول بھٹ نے پیر کی علی الصبح خود کو الگ تھلگ بیرک کی ریلنگ سے لٹکا کر پھانسی لگالی۔ اطلاع ملتے ہی جیل حکام موقع پر پہنچ گئے۔ جانچ کے بعد اے ڈی سی پی چرنجیو سنہا کی موجودگی میں لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ چھوٹا برہا، عالم باغ کا رہنے والا اجول بھٹ (26) حساس بیرک میں بند تھا۔ پیر کی صبح اس نے اپنے گلے میں چادر باندھی اور خود کو کھڑکی کی گرل سے لٹکا لیا۔ جیل کے سکیورٹی اہلکار اسے جلدی سے نیچے لے آئے۔ جیل اسٹاف اسے جیل ہسپتال لے گیا۔ وہاں موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ جیلر کے کے ڈکشت نے کہا کہ اجول قتل کیس میں 2019 سے جیل میں ہے۔ اس کے خلاف قتل اور اقدام قتل سمیت سات مقدمات درج ہیں۔ گزشتہ ہفتہ کو عدالت نے اسے قتل اور اقدام قتل کے معاملے میں مجرم قرار دیا اور منگل کو سزا سنانے کے لیے عدالت کو بلایا۔ ہفتے کی شام جب سے وہ عدالت سے واپس آیا تھا تب سے وہ اپنی سزا کے بارے میں تناؤ کا شکار تھا۔ اسے کل عدالت میں پیش ہونا تھا۔ اس دوران اس نے پیر کو پھانسی لگالی۔

مختلف پارٹیوں کے لیڈران کی کانگریس میں شمولیت

ریاستی صدر اجے رائے کے سامنے کانگریس کی رکنیت حاصل کی

لکھنؤ: (پی این ایس) انڈین نیشنل کانگریس کی پالیسیوں اور اس کے جامع نظریات کے ساتھ سینئر لیڈروں کے کاموں سے متاثر ہوکر آج یہاں ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں اتر پردیش کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور اساتذہ نے اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق وزیر اجے رائے کے سامنے کانگریس پارٹی کی بنیادی رکنیت قبول کی۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے انہیں باضابطہ طور پر گلے میں ترنگا کی تختی پہنا کر اور کانگریس کا رکنیت کارڈ دے کر پارٹی میں شامل کیا۔ شمولیت پر ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے کہا کہ آج گاندھی جینتی کے موقع پر گاندھی نظریات کے ماننے والے گاندھی کے خیالات سے متاثر ہوکر آئے ہیں، آپ سب کے تعاون سے کانگریس کی قیادت میں 2024 میں مرکزی حکومت بنے گی۔ رکنیت لینے والوں میں غازی آباد ضلع سے جئے بھیم سینا کے قومی جنرل سکریٹری پشپانکر دیو کے ساتھ بریلی ضلع سے شیو کمار پاٹھک، شمس الدین اور شاہجہاں پور ضلع سے سماج وادی پارٹی کے سبکدوش ضلع سکریٹری رام جی اوستھی ایڈوکیٹ، سابق اسمبلی اسپیکر ہبلو ورما، سابق ضلع سکریٹری شامل تھے۔ نائب صدر یوجن سبھا شوبھیت مشرا، فیروز علی، جتیندر پال، گورو مشرا، انوراگ مشرا، آلوک شرما، بی جے پی سے پون مشرا، جگدیش نارائن ڈوہرے، جگیشور یادو، مسز گوڈیا گوتم ضلع لکھنؤ، اور محمد ذاکر، نینا جی مہدی، اور محمد ذاکر ضلع مرادآباد سے حافظ محمد عثمان نے شرکت کی۔

کانپور میں موسلا دھار بارش، 24 اضلاع میں الرٹ

لکھنؤ: 2 اکتوبر (پی این ایس) واپس آنے والا مانسون یوپی میں بھی ایک بار پھر بارش لا رہا ہے۔ کانپور میں آج موسلا دھار بارش ہورہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وارانسی، رائے بریلی اور دیوریا میں صبح سے ہی رک رک کر بارش ہورہی ہے۔ پریاگ راج میں دیر رات بارش ہوئی، پھر پیر کی صبح بھی بوندا باندی ہوئی۔ لکھنؤ میں ابر آلود ہے۔ محکمہ موسمیات نے آج 12 اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کردیا ہے۔ دیگر 12 اضلاع میں بھی معمول کی بارش کا امکان ہے۔ اس بار لا نینا کی وجہ سے بارش کا چکر انتہائی غیر متوازن تھا۔ بارش ہوئی، لیکن مسلسل نہیں، ایک ہی دن میں بہت زیادہ بارش ہوئی۔ کوشامبی، پریاگ راج، سون بھدرا، مرزاپور، چندولی، وارانسی، بھدوہی، جونپور، غازی پور، مئو، بلیا، دیوریا اور آس پاس کے علاقوں میں تیز بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی باندہ، چترکوٹ، فتح پور، پرتاپ گڑھ، اعظم گڑھ، کانپور نگر، لکھنؤ، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا اور اناؤ میں ہلکی سے درمیانی بارش اور بجلی گرنے کا الرٹ ہے۔ مغربی یوپی کے کچھ علاقوں میں بھی بارش ہوسکتی ہے۔ اس سال پری مانسون کے دوران 158.2 ملی میٹر بارش ہوئی، جسے اچھی بارش سمجھا جاتا ہے۔ یہ اوسط سے اوپر تھا۔ پچھلے 23 سالوں میں صرف سال 2015 میں پری مان سون میں 205.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد مارچ میں 170.3 ملی میٹر بارش ہوئی تھی۔ مانسون جون سے ستمبر تک سمجھا جاتا ہے۔ سال 2023 میں پوری مانسون کی بارش 759.5 ملی میٹر تھی۔ یہ اوسط سے تقریباً 12 فیصد کم ہے۔ سال 2017 میں 669.9 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی تھی۔ ایسے میں 2017 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ اتنی کم بارش ہوئی۔ وارانسی میں آج دوسرے دن بھی رک رک کر بارش جاری ہے۔ گھنے بادل گھیرے ہوئے ہیں۔ صبح سے ہی بوندا باندی کا سلسلہ جاری ہے۔ موسم کافی خوشگوار ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرد ہوائیں 9 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں۔ آج صبح تک 1 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ وارانسی کا موسم گزشتہ 2 دنوں سے کافی خوشگوار ہے۔ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ وارانسی میں 5 اکتوبر تک اسی طرح کی بارش ہوسکتی ہے۔ جس کے بعد موسم صاف ہوجائے گا۔ پریاگ راج میں اتوار کی رات کچھ دیر تک موسلا دھار بارش ہوئی۔ اس کے بعد پیر کی صبح بھی ہلکی بوندا باندی ہوئی۔ آسمان ابر آلود ہے اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ کم سے کم درجہ حرارت 29 ڈگری سیلسیس جبکہ زیادہ سے زیادہ 36 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے 4 اکتوبر کو بھی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس کے بعد 5 اکتوبر سے 7 اکتوبر تک آسمان ابر آلود رہے گا اور درمیان میں ہلکی بوندا باندی ہوگی۔

سجاد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے سیمینار کا انعقاد

کلب عابد اسکول کے منیجر اور بچوں کو اعزاز سے نوازا گیا

لکھنؤ: گاندھی جینتی کے پرمسرت موقع پر سجاد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں بہت سے لوگوں نے شرکت کی۔ جنگ آزادی میں گاندھی جی ہندو مسلم اتحاد کی ایک بڑی تصویر بنانا چاہتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ جہاں تک ان کے متعلقہ مذاہب اجازت دیں لوگوں کو ایک دوسرے کی فلاح وبہبود کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ تمام مذاہب انسانیت اور محبت کا پیغام دیتے ہیں۔ سجاد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر جمال مرزا نے کہا کہ گاندھی جی جس طرح تمام مذاہب اور ذاتوں کے لوگوں کو گلے لگا کر انسانیت کی مثال قائم کر رہے ہیں وہ لائق تحسین ہے۔ اس کے ساتھ وہ ہمیشہ خواتین کو مساوی عزت دینے کے حق میں رہے ہیں، چاہے وہ تعلیم کا میدان ہو یا نوکری کا۔ موجودہ ماحول کو دیکھتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان دنوں سوشل میڈیا کا غلط استعمال دیکھنے میں آرہا ہے، اس لیے انہوں نے ہر کسی پر زور دیا کہ وہ سرکاری اداروں، پولیس وغیرہ سے سوشل میڈیا کے ذریعہ موصول ہونے والی کسی بھی معلومات کو دو بار چیک کریں، تب ہی ہمیں اس پر مزید غور کرنا چاہیے۔ دیگر لوگوں نے بھی عام لوگوں اور موجود بچوں سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں سبھی نے گاندھی جی کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی اور تمام سامعین کو ان کے قائم کردہ سچائی، عدم تشدد اور محبت کے نظریات پر چلنے کی ترغیب دی۔ سب کا خیال تھا کہ چونکہ ہم زندگی کے بنیادی اصولوں سے ہٹ چکے ہیں اس لیے آج سماج میں باہمی نفرت، عداوت اور مذہبی جنونیت بڑھ رہی ہے۔ آج محبت کے ساتھ مل جل کر رہنے اور اپنی کوششوں سے ایک ترقی یافتہ نئے ہندوستان کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر اہم مقررین نے خطاب کیا، خاص طور پر جناب مولانا منظر علی عارفی، پارشد لئیق آغا، تورج زیدی اتر پردیش حکومت، مولانا مولانا افسر جاہ رضوی، تیرج راج مشرا ایڈووکیٹ، ایڈوکیٹ اظہر جمال، سابق پارشد آصف اللہ خان، نوحہ خان رضوان علی دانش، شہزادی فرحانہ مالکی شاہی خاندان، عذرا مبین سماجی کارکن، مہدی حسن ہبلو کانگریس، حسنین صاحب اسکول مینجمنٹ، جمال مرزا چیئرمین سجاد ایجوکیشن، آخر میں سجاد ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر جمال مرزا نے اپنے خطاب میں سب کا شکریہ ادا کیا۔

دیوریا قتل معاملے پر وزیراعلیٰ یوگی نے دکھ کا اظہار کیا

متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد کی ہدایت، قصورواروں پر سخت کارروائی

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دیوریا میں خونی تنازعہ پر غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، دیوریا ضلع میں پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ میری تعزیت سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ موقع پر پہنچنے کے بعد اے ڈی جی/کمشنر/آئی جی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سخت کارروائی کریں اور ضلع انتظامیہ کے اہلکاروں کو زخمیوں کا مناسب علاج فراہم کریں۔ اس واقعہ کے ذمہ داروں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں اور انہیں مناسب علاج فراہم کیا جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی۔ وزیراعلیٰ نے ضلع انتظامیہ کے افسران کو موقع پر پہنچنے اور متاثرہ خاندان کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے ساتھ ہی کمشنر/آئی جی کو فوری اور سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ پیر کی صبح فتح پور کے لہرا ٹولہ میں زمین کے تنازعہ پر سابق ضلع پنچایت ممبر پریم یادو کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ دیوریا کے رودر پور کوتوالی، جوابی کارروائی میں ملزم پارٹی کے ستیہ پرکاش دوبے کے دروازے پر بھیڑ جمع ہوگئی۔ تیز دھار ہتھیاروں سے مسلح افراد نے میاں بیوی، دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کو قتل کردیا۔ جبکہ ایک بیٹا سنجیدہ ہے۔

عدم تشدد جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت: وزیراعلیٰ یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) بابائے قوم مہاتما گاندھی اور ملک کے سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری کے یوم پیدائش پر وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو دونوں شخصیات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری کی شخصیت اور قومی مفاد میں ان کی ناقابل فراموش شراکت کو یاد کرتے ہوئے اظہار تشکر کیا۔ باپو کے سچائی اور عدم تشدد کے پیغام کو یاد کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عدم تشدد جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

باپو (مہاتما گاندھی) کے یوم پیدائش پر، وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو گورکھپور کے ٹاؤن ہال میں ان کے مجسمے پر گل پوشی اور جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے ساتھ ہی ملک کے سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری کے یوم پیدائش کے موقع پر سی ایم یوگی نے شاستری چوک میں واقع ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ باپو کی یوم پیدائش پر وزیراعلیٰ گورکھپور میں گاندھی آشرم بھی پہنچے اور چرخہ کات کر انہیں یاد کیا۔ گاندھی آشرم میں سوت کاتنے کا طریقہ دیکھنے، معلومات لینے اور کھادی اور دیہی صنعتوں کی مصنوعات کا مشاہدہ کرنے کے بعد وزیراعلیٰ نے کھادی کے کپڑے بھی خریدے۔

ڈاکٹر کا قتل: آٹھ دن گزرنے کے بعد بھی قاتل فرار، سپا نے کہا۔ بلڈوزر کا ڈیزل اور پستول کی گولیاں ختم

لکھنؤ: (پی این ایس) سلطان پور میں ڈاکٹر قتل کیس اب سیاسی اہمیت اختیار کررہا ہے۔ تعزیتی اجلاس میں جمع ہوئی بھیڑ اور غصے کو دیکھ کر سماجوادی پارٹی نے اب معاملے کو اپنے ہاتھ میں لینے کی تیاری کرلی ہے۔ اسی سلسلے میں سابق وزیر پون پانڈے کی قیادت میں 11 رکنی وفد متاثرہ خاندان سے ملنے سکھولی کلاگاؤں پہنچا۔ سابق وزیر پون پانڈے نے اسے انتہائی سفاکانہ قتل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں حکومت کے بلڈوزر کا ڈیزل اور پستول کی گولیاں ختم ہوچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں انتشار کا ماحول ہے۔ انکاؤنٹر ہورہے ہیں لیکن ضرورت پڑنے پر گولیاں چلتی ہیں۔ برہمنوں، دلتوں، پسماندہ لوگوں اور اقلیتوں کو مارا جارہا ہے جبکہ اقتدار میں رہنے والے مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے۔ سلطان پور میں اس سفاکانہ واقعہ کے بعد جس طرح مجرموں کو بچایا جارہا ہے وہ اس کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کی بیوی اور بھائی سی بی آئی جانچ چاہتے ہیں اور سماج وادی پارٹی اس کی حمایت کرتی ہے۔ مکمل رپورٹ قومی صدر اکھلیش یادو کو سونپی جائے گی۔ اب یہ فیصلہ کن جنگ ایس پی کے جوان لڑیں گے۔

جلوس مدح صحابہ میں شرکت کی اپیل

لکھنؤ: (پی این ایس) انجمن خدام کربلا، انجمن روشن دین اسلام، حسینی فاؤنڈیشن کا جلسہ مرزا دانش علی کی صدارت میں انکی رہائش گاہ واقع کاظمین روڈ، لکھنؤ پر منعقد ہوا۔ جلسہ میں اپیل کی گئی کہ تنظیم ملت کی جانب سے ۱۷ر ربیع الاول مطابق ۳ر اکتوبر، ایک بجے دن میں پیغمبر اسلام کی ولادت بسعادت کے موقع پر امام باڑہ آصف الدولہ میں میلاد النبی وجلوس میں شرکت فرمائیں۔ اس پرمسرت موقع پر تنظیم ملت کی جانب سے علمائے کرام وشعرائے کرام کو ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ یہ اطلاع مرزا دانش علی نے دی ہے۔

قصبہ بلہرہ میں نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد، چودھری سرتاج کی گلپوشی

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی) گذشتہ شب قصبہ بلہرہ میں ایک نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا جسکی سرپرستی ایاز خان نمائندہ چیئرپرسن بلہرہ اور صدارت حافظ ایاز ضلع صدر سماجوادی پارٹی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض جمیل اختر زید پوری نے انجام دیے۔ محفل مشاعرہ کے آغاز سے قبل ایاز خان نے حافظ محمد ایاز اور چودری سرتاج کی گل پوشی کر کے انہیں نشان یادگار پیش کیا۔

مہمان خصوصی کی حیثیت سے چودھری سرتاج ریاستی سیکرٹری سماجوادی پارٹی ومحمد نسیم گڈو سابق ممبر ضلع پنچایت نے شرکت کی، اس موقع پر حافظ ایاز نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ یہ نعتیہ مشاعرے ہمارے نزدیک بہت ہی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ اس محفل میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور ان کے اوصاف کا ذکر ہوتا ہے اس لیے ہم سب پر یہ لازم ہے کہ اس محفل میں باادب بیٹھے ہیں اور اگر کوئی شعر پسند ائے تو سبحان اللہ، الحمدللہ کہہ کر شعرا کی حوصلہ افزائی کریں۔ حافظ لقمان کی تلاوت سے مشاعرے کا آغاز ہوا۔ مشاعرے میں پڑھے گئے اشعار نذر قارئین ہیں۔

قلب عشق محمد سے معمور ہو بس ہے کافی یہی زندگی کیلئے
حکم پر اسکی یہ جاں بھی قربان ہو چاند سورج بنے جس نبی کیلئے
جمال بلہروی

باغ جنت میں جو پہنچا دے وہ زینہ مل جائے
ہم گنہگاروں کی مٹی کو مدینہ مل جائے
کاوش ردولوی

یونہی سجتے نہیں ہیں نعت کے مصرے زبانوں پر
خدا کا فضل ہوتا ہے نبی کے مدح خانوں پر
کلیم طارق

نبی کے چاہنے والے نبی کی بات کرتے ہیں
ابوبکر و عمر عثماں علی کی بات کرتے ہیں
احمد سعید حرف

جس کے مکان میں ہو شیطانیت کا سایہ
اس گھر پہ یہ لکھا دو فاروق آرہے ہیں
علی بارہ بنکوی

آؤ منائیں جشن ولادت ماہ ربیع الاول ہے
شاہ مدینہ کی ہو مدحت ماہ ربیع الاول ہے
حسان ساحر

ہونگی نہ دفن زندہ کے میں کوئی بیٹی
لے کر حضور ایسا پیغام آ رہے ہیں
قاری پرویز یزدانی

دیکھو ہے کتنی اعلی عظمت مرے نبی کی
جائے گی خلد لے کے سنت مرے نبی کی
قاری غلام سرور اڑیسہ

آگ دوزخ کی جلا سکتی نہیں اس کو کبھی
جس نے قرآن کو سینے میں اتارا ہوگا
عمر عبداللہ قاسمی

ان کے علاوہ جمیل اختر زید پوری، عزیز میر گنجوی، رضوان جمالی، آفتاب جامی، عبداللہ جرولی نے اپنا کلام پیش کیا مشاعرے میں خاص طور پر حافظ عظمت علی، جاوید اختر، توصیف احمد راجوخان اور نصیر خان کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں کنوینر مشاعرہ رضوان جمالی نے تمام شعراء وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔

کانگریسیوں نے گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ: بابائے قوم مہاتما گاندھی جی کے یوم پیدائش پر کانگریس لیڈروں نے پارٹی دفتر میں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس درمیان کانگریس پارٹی کے صوبائی صدر اجے رائے نے کہا بابائے قوم مہاتما گاندھی جی کے یوم پیدائش پر، سچائی، ہم آہنگی اور عدم تشدد کے علمبردار، جے جوان۔ جے کسان کا نعرہ دینے والے سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری، کے یوم پیدائش پر ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یہ دونوں رہنما ساری زندگی درج فہرست ذاتوں کے حقوق کے لئے لڑتے رہے۔ آج تمام طبقات کے لوگوں نے آکر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر کانگریس لیڈر محمد شمیم خان کانگریس جنرل سکریٹری اور انتظامی انچارج شری دنیش سنگھ، شیام کشور شکلا، کے ساتھ ریاست کے تمام دانشور اور لیڈر موجود تھے۔

بابائے قوم مہاتما گاندھی کو سماجی وسیاسی تنظیموں نے پیش کی خراج تحسین

لکھنؤ: (پی این ایس) سماجی وسیاسی تنظیموں نے نے حضرت گنج گاندھی مجسمہ پہونچ کر گاندھی کو خراج تحسین پیش کیا۔ راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے، 154ویں یوم پیدائش ' گاندھی جینتی' کے موقع پر گاندھی کو خراج تحسین پیش کرنے کے بعد کہا کہ انھوں نے سچائی اور عدم تشدد کی راہ دکھائی دنیا کیلئے ایک نیا راستہ ہموار کیا۔ مہاتما گاندھی نے اپنی پوری زندگی میں نہ صرف عدم تشدد کیلئے بلکہ صفائی ستھرائی، خواتین کو بااختیار بنانے، خود کفالت اور کسانوں کے حقوق کیلئے جدوجہد کی۔ انھوں نے ذات پات، سماجی تفریق اور ناخواندگی کے خلاف بھی جدوجہد کی۔ مہاتما گاندھی کے اصول، نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف، آزادی کیلئے بھارت کی جدوجہد میں رہنمائی کرنے والی روشنی ثابت ہوئے۔ آخر میں محمد آفاق نے کہا کہ آزادی اور مساوات کیلئے، باپو کی انتھک کوشش، نہ صرف بھارت کیلئے بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی مشعل راہ ثابت ہوئی۔ اس موقع پر روہت اگروال، فیض الدین صدیقی، آر بی لال، پس کریل، ایڈوکیٹ یوسف، رستم، محمد احمد، بہن فریدہ، روشن جہاں موجود رہے۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں ثقافتی پروگرام منعقد

لکھنؤ: (پی این ایس) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ میں یوم تاسیس کے دوسرے دن 2 اکتوبر کی مناسبت سے یوم عدم تشدد کے ساتھ مختلف ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اس اہم موقع پر صبح 10:30 جیمعارت انتظامیہ آچاریہ نریندر دیو میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر این پی سنگھ کی صدارت میں مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کے مجسموں پر پھول چڑھا کر کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر این پی سنگھ نے تمام اساتذہ، افسران، ملازمین اور طلبہ کی موجودگی میں اپنے خطاب میں کہا کہ مہاتما گاندھی کی زندگی کا اہم رخ اہنسا اور عدم تشدد ہے ہمیں اس راستے پہ چلتے ہوئے ہر سطح پر بات چیت کا راستہ کھلا رکھنا چاہیے تاکہ اس سے مسئلے کا حل نکل سکے اور زندگی کی نئی راہیں روشن ہوسکیں۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ گاندھی جی کے متعلق کوئی بات ایسی نہیں ہے جو لوگ نہ جانتے ہوں۔ گاندھی جی نے ایسے کام انجام دیئے جو دوسروں کے لیے ناممکن تھے۔ انہوں نے انگریزوں کی طاقت کو توڑنے کے لیے عدم تشدد کا سہارا لیا۔ ان کا مشہور قول، برا مت کہو، برا مت سنو، برا مت دیکھو ہے، اگر اس پر عمل کیا جائے تو دنیا میں امن قائم ہوجائے۔ اس کے ساتھ ہی لال بہادر شاستری کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ لال بہادر شاستری منکسر المزاج، روادار، داخلی قوت سے مالامال، فیصلہ لینے کے اہل اور ایک عوامی شخصیت تھے جنہیں عوام کی زبان اچھی طرح سمجھ میں آتی تھی۔ وہ ایک صاحب بصیرت رہنما تھے جنہوں نے ملک کو ترقی کی جانب گامزن کیا۔ لال بہادر شاستری، مہاتما گاندھی کی سیاسی تعلیمات سے بہت متاثر تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے کہا تھا کہ ''سخت محنت عبادت کے برابر ہے۔'' اس میں مہاتما گاندھی کے خیالات کی جھلک ملتی ہے۔ مہاتما گاندھی کے سمت میں ہی لال بہادر شاستری نے ہندوستانی ثقافت میں بہترین نمائندگی کی مثال پیش کی۔ اس پروگرام کے اختتام پر پاٹھ شالہ کے چھوٹے بچوں نے مختلف پروگراموں کے ذریعے مہاتما گاندھی کی زندگی کے الگ الگ پہلوؤں کو پیش کیا اور ساتھ ہی اسٹریٹ ڈرامہ کے ذریعے سب کو عدم تشدد کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی وائس چانسلر نے یونیورسٹی کیمپس میں چلنے والے پاٹھ شالہ کے بچوں میں ترغیب کے طور پر اسٹیشنری اور مطالعاتی مواد تقسیم کیا اور آخر میں انھوں نے سب کو ہندوستان کو صاف ستھرا رکھنے کا حلف دلایا۔ یوم تاسیس کے دوسرے روز یونیورسٹی کیمپس میں رنگولی، ڈیپک میکنگ، تورن، نکڑ ناٹک، ایڈ میڈ، میمکری، مہندی، بیسٹ آف ویسٹ، مٹوا ایکٹنگ، مائم، پوسٹر میکنگ سمیت مختلف مقابلوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ آج کے ان سبھی پروگراموں کے انعقاد میں ثقافتی کمیٹی کی صدر پروفیسر چندنا ڈے، ڈاکٹر شوبھا اگروال، ڈاکٹر پوجا، ڈاکٹر وبھا اور ڈاکٹر آیوش نے اہم کردار ادا کیا۔

ملک میں شراب پر پابندی عائد کی جائے: مرتضیٰ علی

لکھنؤ: پیس ایجوکیشنل چیریٹیبل ٹرسٹ وشراب بندی سنگھرش سمیتی اور راشٹریہ شراب بندی جوائنٹ مورچہ کی قیادت میں آج گاندھی